انتخابِ کلامِ داغ

مرتبہ

سَعد اللہ شاہ

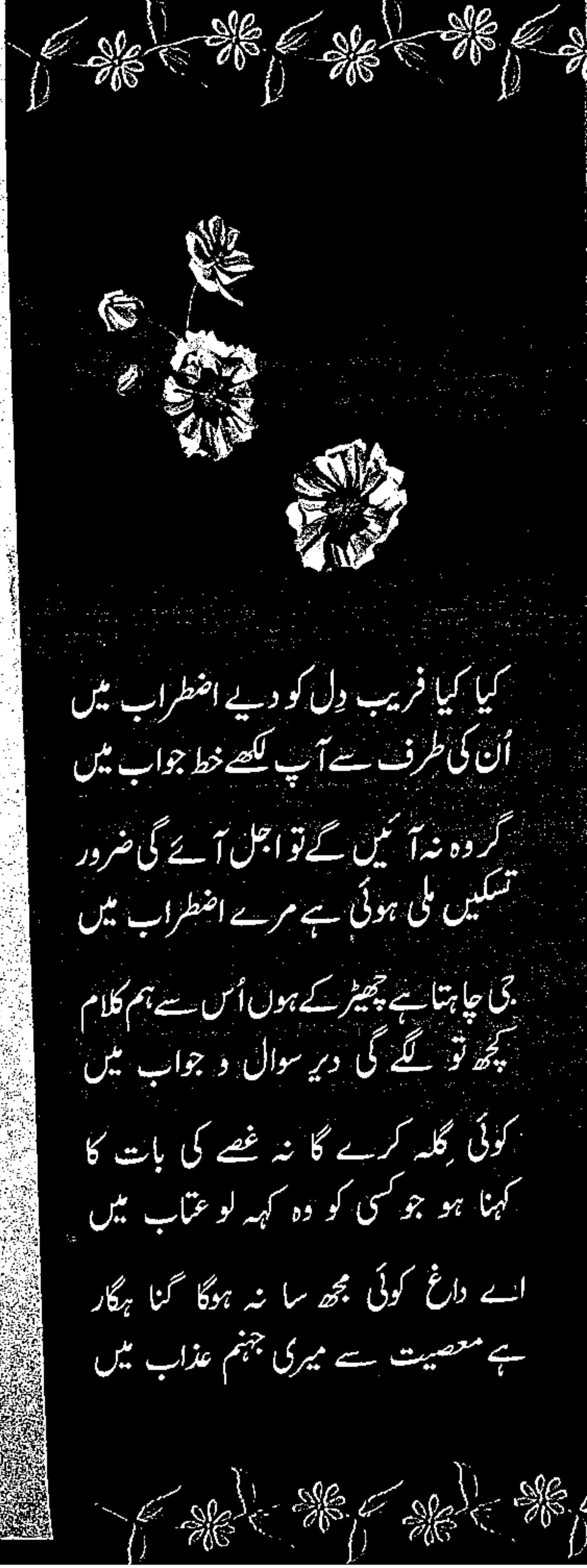

کیا کیا فریب دِل کو دیے اضطراب میں
اُن کی طرف سے آپ لکھے خط جواب میں

گر وہ نہ آئیں گے تو اجل آئے گی ضرور
تسکیں ملی ہوئی ہے مرے اضطراب میں

جی چاہتا ہے چھیڑ کے ہوں اُس سے ہم کلام
کچھ تو لگے گی دیر سوال و جواب میں

کوئی گِلہ کرے گا نہ غصے کی بات کا
کہنا ہو جو کسی کو وہ کہہ لو عتاب میں

اے داغ کوئی مجھ سا نہ ہوگا گنا ہگار
ہے معصیت سے میری جہنم عذاب میں

Marfat.com

انتخابِ کلامِ داغ

Marfat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ' اقرا سنٹر' اردو بازار لاہور

سعد پبلیکیشنز' فرسٹ فلور' میاں مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

میاں ندیم' مین بازار' جہلم

کشمیر بک ڈپو' تلہ گنگ روڈ' چکوال

بنگش بک ڈپو' اردو بازار' سیالکوٹ

مسلم بک لینڈ' بینک روڈ' مظفر آباد

کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور' کالج روڈ' بورے والا

ضیاء القرآن پبلشرز' اردو بازار' کراچی

ویلکم بک پورٹ' اردو بازار' کراچی

وہاڑی کتاب گھر- مین بازار' وہاڑی

یونیورسٹی بک ایجنسی' خیبر بازار' پشاور

رحمان بک ہاؤس' اردو بازار' کراچی

بک سنٹر علامہ اقبال چوک' سیالکوٹ

الکریم نیوز ایجنسی گول چوک' اوکاڑہ

منیر برادرز' مین بازار' جہلم

اسلامی کتب خانہ' فضل الٰہی مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

مکتبہ العلم' ۱۷- اردو بازار لاہور

چوہدری بک ڈپو' مین بازار' دینہ

مکتبہ رشیدیہ' نیو جنرل' چکوال

اسلامک بک سنٹر' اردو بازار' کراچی

دارالادب' تلمبہ روڈ' میاں چنوں

ضیاء القرآن پبلشرز' گنج بخش روڈ' لاہور

اشرف بک ایجنسی' کمیٹی چوک' راولپنڈی

فرید پبلشرز' نزد مقدس مسجد' اردو بازار' کراچی

شمع بک ایجنسی' فیصل آباد

کتاب گھر' علامہ اقبال روڈ' راولپنڈی

ہاشمی برادرز' مشن چوک' کوئٹہ

الیاس کتاب محل' کچہری بازار' جڑانوالہ

ڈائمنڈ بک ڈپو' بینک روڈ' مظفر آباد آزاد کشمیر

Marfat.com

انتخابِ کلامِ داغ

اڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں

مرتبہ
سعد اللہ شاہ

عثمانیہ کتب خانہ
خزینۂ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور ۷۳۱۲۶۹

Marfat.com

دیدہ زیب اور خوبصورت کتب کا واحد مرکز

تزئین و اہتمام

نذیر محمد طاہر نذیر

جملہ حقوق محفوظ

سال اشاعت	۲۰۰۱ء
سرورق	عبیداللہ
اہتمام	محمد نذیر طاہر نذیر
کمپوزنگ	الاشراق کمپوزنگ سنٹر، لاہور
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور
قیمت	-/150 روپے

Marfat.com

فہرست

گلزارِ داغ

۱-	یہاں بھی تو، وہاں بھی تو، زمیں تیری، فلک تیرا	۱۵
۲-	اللہ شوق دے مجھے نعت شریف کا	۱۷
۳-	گر میرے بت ہوش ربا کو نہیں دیکھا	۱۹
۴-	آج راہی جہاں سے داغ ہوا	۲۱
۵-	ثبات بحرِ جہاں میں اپنا فقط مثالِ حباب دیکھا	۲۳
۶-	ہائے مہمان کہاں یہ غم جاناں ہوگا	۲۵
۷-	سو حسرتیں تو آئیں، گیا ایک دل گیا	۲۷
۸-	ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا	۲۹
۹-	بنا کس دن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگِ جاں کا	۳۱
۱۰-	زندہ عیسیٰ کا نام کرنا تھا	۳۳
۱۱-	غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا	۳۵
۱۲-	یقیں اے دل نہ کر تو اس کے مژگاں کے اشارے کا	۳۷
۱۳-	سینے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اک وبال سا	۳۹
۱۴-	وہ رات کونسی گزری جو اضطراب نہ تھا	۴۱
۱۵-	کیونکر اس ناتمنا سے جینا ہوگا	۴۳
۱۶-	آئینہ تصویر کا تیرے نہ لے کر رکھ دیا	۴۵

Marfat.com

۱۷-	کب ہوا اے بت بیگانہ منش تو اپنا	۴۷
۱۸-	عجب اپنا حال ہوتا جو وصال یار ہوتا	۴۹
۱۹-	خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا	۵۱
۲۰-	کھینچا غم فرقت کا دل تو نے عذاب ایسا	۵۳
۲۱-	ہم مٹ گئے تو پرسش نام و نشاں ہے اب	۵۵
۲۲-	رہے گی اک روز جان جا کر رہے نہیں ہوش دل لگا کر	۵۷
۲۳-	زہے تلاش کہ سرگرم جستجو ہو کر	۵۹
۲۴-	دیکھا نہ ہم نے رشک سے اغیار کی طرف	۶۱
۲۵-	دعا مانگے دل غمگیں کہاں تک	۶۳
۲۶-	کیا کیا فریب دل کو دیے اضطراب میں	۶۵
۲۷-	جب کہا اور بھی دنیا میں حسیں اچھے ہیں	۶۸
۲۸-	بھر دیں عجب ادائیں اس شوخ سیم تن میں	۷۰
۲۹-	ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں	۷۲
۳۰-	شوخی نے تیرے کام کیا اک نگاہ میں	۷۴
۳۱-	بات میری کبھی سنی ہی نہیں	۷۶
۳۲-	سحر جو آئنہ یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں	۷۷
۳۳-	کبھی فلک کو پڑا دل جلوں سے کام نہیں	۸۰
۳۴-	پھرا ہوا جو کسی کی نظر کو دیکھتے ہیں	۸۲
۳۵-	خاک میں مل جائے دل گر مدعا پیدا کریں	۸۴
۳۶-	فلک دیتا ہے جن کو عیش ان کو غم بھی ہوتے ہیں	۸۶
۳۷-	کوئی اب تجھ سے آرزو ہی نہیں	۸۸
۳۸-	جو دل قابو میں ہو تو کوئی رسوائے جہاں کیوں ہو	۹۰
۳۹-	اشک خوں رنگ لائے جاتا ہے	۹۲
۴۰-	جفا کی ان بتوں نے یا وفا کی	۹۴

Marfat.com

۴۱-	نکال اب تیر سینے سے کہ جان پر الم نکلے	۹۶
۴۲-	دیکھ سکتے نہیں اس بزم میں اغیار مجھے	۹۸
۴۳-	بے درد ہیں جو درد کسی کا نہیں رکھتے	۱۰۰
۴۴-	سنبھال کر کوئی لے جائے اس کے پاس مجھے	۱۰۲
۴۵-	مرے کوچے میں وہ کن شوخیوں سے جا بجا ٹھہرے	۱۰۴
۴۶-	ترے وعدے کو بت حیلہ جو نہ قرار ہے نہ قیام ہے	۱۰۶
۴۷-	کیا تھا جرم وفا لذت سزا کے لیے	۱۰۸
۴۸	یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے	۱۱۰
۴۹	وہ آئے خندہ پیشانی کہیں سے	۱۱۲
۵۰	وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہے	۱۱۴
۵۱	آشفتگی کسی کی اثر کچھ تو کر گئی	۱۱۶
۵۲	سبق ایسا پڑھا دیا تو نے	۱۱۸
۵۳	کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے	۱۲۰

آفتابِ داغ

۵۴	تو جو اللہ کا محبوب ہوا خوب ہوا	۱۲۲
۵۵	ایک ہی رنگ ہے سب کا یہ تماشا کیسا	۱۲۴
۵۶	غیر کو منہ لگا کے دیکھ لیا	۱۲۶
۵۷	اس کعبہ دل کو کبھی ویراں نہیں دیکھا	۱۲۸
۵۸	کس نے کہا کہ داغ وفادار مر گیا	۱۳۰
۵۹	جب جوانی کا مزا جاتا رہا	۱۳۲
۶۰	غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر	۱۳۴
۶۱	محشر میں بھی کسی کے اٹھائیں گے ناز ہم	۱۳۶
۶۲	ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں	۱۳۸

Marfat.com

۶۳	بتان ماہ روش اجڑی ہوئی منزل میں رہتے ہیں	۱۴۰
۶۴	نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں	۱۴۲
۶۵	بھویں تنتی ہیں، خنجر ہاتھ میں ہے، تن کے بیٹھے ہیں	۱۴۳
۶۶	دل گیا تم نے لیا ہم کیا کریں	۱۴۵
۶۷	ممکن نہیں کہ تیری محبت کی بو نہ ہو	۱۴۷
۶۸	کیوں میری آہ سرد انہیں ناگوار ہو	۱۴۹
۶۹	شب وصل ضد میں بسر ہو گئی	۱۵۱
۷۰	پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے	۱۵۳
۷۱	پھر کہیں چھپتی ہے ظاہر جب محبت ہو چکی	۱۵۵
۷۲	تڑپتے ہیں انہیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے	۱۵۷
۷۳	آپ کا اعتبار کون کرے	۱۵۸
۷۴	رنج کی جب گفتگو ہونے لگی	۱۶۰
۷۵	ناروا کہیے ناسزا کہیے	۱۶۲
۷۶	ملتے ہی بے باک تھی وہ آنکھ شرمائی ہوئی	۱۶۴

ماہتابِ داغ

۷۷	یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا	۱۶۵
۷۸	اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا	۱۶۷
۷۹	سینوں کی وفا کیسی جفا کیا	۱۶۹
۸۰	برا ہے شاد کو ناشاد کرنا	۱۷۲
۸۱	تو ہی اپنے ہاتھ سے جب دل ربا جاتا رہا	۱۷۳
۸۲	لے چلا جان مری روٹھ کے جانا تیرا	۱۷۵
۸۳	غیر کو منہ لگا کے دیکھ لیا	۱۷۷
۸۴	میری وحشت سے جو اس کا دل حیراں الٹا	۱۷۹

Marfat.com

۸۵	زمیں سے قدم عرش پر لے گیا	۱۸۱
۸۶	یہ میں ہزار جگہ حشر میں پکار آیا	۱۸۳
۸۷	تمہارے خط میں نیا اک سلام کس کا تھا	۱۸۵
۸۸	تقلید سے زاہد کی حاصل ہمیں کیا ہوتا	۱۸۷
۸۹	کوئی پھرے نہ قول سے بس فیصلہ ہوا	۱۸۹
۹۰	زباں ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا	۱۹۱
۹۱	میرا جدا مزاج ہے اُن کا جدا مزاج	۱۹۳
۹۲	خدا دے تو دے آرزو ئے محمدؐ	۱۹۵
۹۳	اے وعدہ فراموش رہی تجھ کو جفا یاد	۱۹۷
۹۴	میرے دل کو دیکھ کر، میری وفا کو دیکھ کر	۱۹۹
۹۵	سر کو ہے تیرے سنگ در کی تلاش	۲۰۱
۹۶	بے داد و جور و لطف و ترحم سے کیا غرض	۲۰۳
۹۷	آج ٹھہرے مری تمہاری شرط	۲۰۵
۹۸	ہے یہاں بھی اس بت کافر کو نخوت، الحفیظ	۲۰۷
۹۹	نہ آئی بات جو دل سے زباں تک	۲۰۹
۱۰۰	عذر آنے میں بھی ہے اور بلاتے بھی نہیں	۲۱۱
۱۰۱	ہم تو فریاد و فغاں، آہ و بکا کرتے ہیں	۲۱۳
۱۰۲	جو یک دلی ہو تو ہو بات کا یقیں سے یقیں	۲۱۵
۱۰۳	حال دل تجھ سے، دل آزار، کہوں یا نہ کہوں	۲۱۶
۱۰۴	دیکھیں تو کیسے فتنے ہیں نیچی نگاہ میں	۲۱۸
۱۰۵	یا تو ایسی مہربانی مجھ پہ یا کچھ بھی نہیں	۲۲۰
۱۰۶	خط میں لکھے ہوئے رنجش کے کلام آتے ہیں	۲۲۲
۱۰۷	دم نہیں، دل نہیں، دماغ نہیں	۲۲۴
۱۰۸	یہ تو نہیں کہ تم سا جہاں میں حسیں نہیں	۲۲۶

Marfat.com

۱۰۹	معشوق کا تو جرم ہو عاشق خراب ہو	۲۲۸
۱۱۰	ایک طوفاں ہے غمِ عشق میں رونا کیا ہے	۲۳۰
۱۱۱	آرزو ہے وفا کرے کوئی	۲۳۲
۱۱۲	کہا تھا ہم نے جو کچھ رازداں سے	۲۳۴
۱۱۳	گلشن میں ہرے ہو کے شجر لائے ثمر بھی	۲۳۶
۱۱۴	اس لیے وصل سے انکار ہے، ہم جان گئے	۲۳۵
۱۱۵	نہ خط بھیجتا ہے نہ آتا ہے کوئی	۲۳۹
۱۱۶	دل لے ہی چکے ناز سے، شوخی سے ہنسی سے	۲۴۱
۱۱۷	ابروئے یار کیوں نہ کھنچے اس مثال سے	۲۴۳
۱۱۸	وہ دل پہ چھری پھیر گئے ناز و ادا سے	۲۴۵
۱۱۹	مرضِ عشق کی دوا بھی ہے	۲۴۷
۱۲۰	زاہد کو روزِ حشر پڑی امتحان کی	۲۴۹
۱۲۱	کب تک کھچے رہو گے کب تک تنی رہے گی	۲۵۱
۱۲۲	جور کی خو ترے دل سے نہ ستم گار گئی	۲۵۳
۱۲۳	جاتا تھا دل جب کیا تھا نالہ جلیں گے لب جب دعا کریں گے	۲۵۵
۱۲۴	رہے گا عشق ترا خاک میں ملا کے مجھے	۲۵۷

یادگارِ داغ

۱۲۵	وہ جلوہ تو ایسا ہے کہ دیکھا نہیں جاتا،	۲۵۹
۱۲۶	کیا دوں اسے کچھ پاس دکھائی نہیں دیتا	۲۶۱
۱۲۷	صبر و قرار و ہوش گئے، دل بھی کھو گیا	۲۶۳
۱۲۸	ہمارا دل ہے جیسا ناصبور ایسا نہیں ہوتا	۲۶۵
۱۲۹	میرے بختِ سیہ نے کام کیا	۲۶۷
۱۳۰	سکتہ ہے مجھ کو کوچۂ دل دار دیکھ کر	۲۶۹

Marfat.com

۱۳۱	وہ ہم نہیں تو رہا کون سے حساب میں دل	۲۷۱
۱۳۲	جس وقت آئے ہوش میں کچھ بے خودی سے ہم	۲۷۳
۱۳۳	آدم سے بڑھ کے رتبہ کرو بیاں نہیں	۲۷۵
۱۳۴	دوسرے کی جو تم کو تاب نہیں	۲۷۷
۱۳۵	دن گزرتے ہیں کس عذاب کے ساتھ	۲۷۹
۱۳۶	یہ کیا کہا کہ میری بلا بھی نہ آئے گی	۲۸۱
۱۳۷	زمانہ بتوں پر فدا ہو رہا ہے	۲۸۳
۱۳۸	نکالوں کس طرح خارِ تمنا سخت مشکل ہے	۲۸۵
۱۳۹	وہ مجھ کو دیتے ہیں گالی سلام سے پہلے	۲۸۷
۱۴۰	افسوس ہے جو چاہیے آتی نہیں آتی	۲۸۹
۱۴۱	ہاتھ نکلے اپنے دونوں کام کے	۲۹۱
۱۴۲	دل رکھ تو دیا ہے نگہ یار کے آگے	۲۹۴
۱۴۳	مثال تار گیسو ہے کمر بھی	۲۹۶
۱۴۴	چل دیے شکل دکھا کر وہ کوئی کیا دیکھے	۲۹۷
۱۴۵	ازل میں شرح لکھ کر میرے غم کی	۲۹۹
۱۴۶	کئی دن سے خوشامد کر رہا ہے آسماں میری	۳۰۰
۱۴۷	ہائے وہ بانکی ادائیں اس بت مے خوار کی	۳۰۲
۱۴۸	اس چوٹ کو پوچھے کوئی اس خستہ جگر سے	۳۰۴
۱۴۹	آگاہ جو ہوتے ہیں مرے زخم جگر سے	۳۰۶
۱۵۰	پرائے واسطے جو اپنی جان کھوتا ہے	۳۰۸
۱۵۱	صحت سے ہائے درد دل زار کیا ہوا	۳۱۰
۱۵۲	دعویٰ پیامبر کا ہے دیوانے پن کی بات	۳۱۲
۱۵۳	آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں	۳۱۴
۱۵۴	رنج پر رنج دیے جاتے ہیں	۳۱۶

Marfat.com

۱۵۵	طور بے طور ہوئے جاتے ہیں	۳۱۸
۱۵۶	یہ سنتے ہیں ان سے یہاں آنے والے	۳۲۰
۱۵۷	دنیا کا مال اور ہے کس کام کے لیے	۳۲۲
۱۵۸	حیا و شرم سے چپ چاپ کیا وہ آ کے چلے	۳۲۴
۱۵۹	آپ کی شان ہے کیا شان رسول عربیؐ	۳۲۶
۱۶۰	انہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے	۳۲۸
۱۶۱	دل میں فرحت جو کبھی آتی ہے	۳۳۰
۱۶۲	چلے آتے ہیں ایسے بے قرار آئے تو کیا آئے	۳۳۲
۱۶۳	عاشقی میں یہ بری بات ہوا کرتی ہے	۳۳۴
۱۶۴	وہ سنتے ہیں جو دل سے کان رکھ کر داستاں میری	۳۳۵

Marfat.com

سعد اللہ شاہ

پیدائش (۱۹۵۸ء)

سعد اللہ شاہ کا نام دنیائے ادب میں محتاج تعارف نہیں اس لیے کہ وہ قارئین اور سامعین کے ایک بہت بڑے طبقے کے محبوب اور مقبول شاعر' ادیب' ڈرامہ نگار' اور کالم نگار ہیں۔ وہ اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور میں انگریزی ادب کے استاد کے منصب پر فائز ہیں۔ زندگی سے بھرپور اور توانا لہجہ سعد اللہ شاہ کی شاعری کا وصف خاص ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اردو اور پنجابی شاعری کی دو درجن سے زیادہ کتب پذیرائی اور پسندیدگی کی بے پناہ دولت سمیٹ چکی ہیں۔ وہ ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر (بولان اکیڈمی ایوارڈ) اور ایجوکیشن ایوارڈ بھی حاصل کر چکے ہیں۔ وہ اپنے شعروں کو غیر ضروری علامتوں' کھردرے لب و لہجے اور ماورائے فہم اسلوب نگارش سے آلودہ نہیں ہونے دیتے۔ اس طرح ان کی شاعری میں عوام و خواص کا امتیاز بھی نہیں اور یہ ان کی بھرپور علمیت سے مزین بھی ہے۔ ان کا آبائی شہر چشتیاں ہے اور وہ ۱۹۸۱ء سے لاہور میں مقیم ہیں۔ ان کے شعری مجموعوں میں۔ بادل چاند ہوا اور میں' تمہی ملتے تو اچھا تھا' اداس موسم کے رتجگے' ہمیں اقرار کرنا تھا' اک کمی سی رہ گئی' تشنگی باقی رہے گی' مجھے کچھ اور کہنا تھا' کوئی رسم بھی نہ نبھا سکا' نہیں کچھ بھول سکتے ہم' چلو اک لفظ لکھتے ہیں' اک وعدہ نبھانا ہے' محبت اور نیلے پھولوں کی بارش۔ اردو میں اور شہر خداوان دا' وکھری چپ' ڈھلدے منظر' موسم تیرے آون نال' مکھڑا

Marfat.com

اور سانوں سفنے مار گئے پنجابی اور Blinking stare انگریزی میں شامل ہیں- ان کے تین کلیات ''سبز رتوں کی جھلمل میں'' ''مجھے بادل اٹھا لائے'' اور ''ابھی تک آنکھ ہے پرنم'' زیور طباعت سے آراستہ ہو چکے ہیں- اس کے علاوہ ان کے روزنامہ دن اور نوائے وقت میں چھپے ہوئے کالموں کے دو مجموعے- بادنما اور سفید لکیر بھی شائع ہو چکے ہیں-

وہ ریڈیو اور ٹی وی پر گیت نگاری اور ڈرامہ نگاری کے علاوہ بھی کئی پروگرام کر چکے ہیں- وہ کلاسیکل اور جدید شعرا کے متعدد انتخاب کے مرتب بھی ہیں- اب تک ''انتخاب کلام میر'' ''انتخاب کلام مومن'' ''انتخاب بہادر شاہ ظفر'' ''انتخاب کلام داغ'' ''انتخاب مجید امجد'' اور ''انتخاب میرا جی'' مرتب کر چکے ہیں- ان کے فکر و فن کے حوالے سے معروف شاعر آصف شفیع ایک مفصل کتاب ''سعد اللہ شاہ فکر و فن کے آئینے میں'' لکھ چکا ہے-

(ادارہ)

Marfat.com

گلزارِ داغ

یہاں بھی تو، وہاں بھی تو، زمیں تیری، فلک تیرا
کہیں ہم نے پتا پایا نہ ہرگز آج تک تیرا

صفات و ذات میں یکتا ہے تو اے واحدِ مطلق
نہ کوئی تیرا ثانی ہے نہ کوئی مشترک تیرا

ترے فیضِ کرم سے نار و نور آپس میں یک دل ہیں
ثنا گر یک زباں ہر ایک ہے جن و ملک تیرا

Marfat.com

نہ جلتا طور کیونکر کس طرح موسیٰ نہ غش کھاتے
کہاں یہ تاب و طاقت جلوہ دیکھے مُردمک تیرا

دعا یہ ہے کہ وقتِ مرگ اس کی مشکل آسان ہو
زباں پر داغ کے نام آئے یارب یک بیک تیرا

Marfat.com

○

اللہ شوق دے مجھے نعت شریف کا
شہرہ ہو خوب میرے کلامِ لطیف کا

ہر سبز کشتِ دل ہے محمدؐ کے عشق میں
کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا

اللہ رے اس کے علم لدنی کا معجزہ
امی سبق پڑھائے کتابِ شریف کا

حسرت جس آبرو کی سلیمان کو رہی
یثرب میں ہے وہ مرتبہ مورِ ضعیف کا

Marfat.com

شیطان بھاگتا ہے محمدؐ کے نام سے
کیا خوف اس پلید و خبیث و کثیف کا

مداحِ مصطفیٰؐ سے کرے کوئی بحث کیا
سبحاں ہے خوشہ چیں مری طبعِ ظریف کا

ادنیٰ شجاعت احمدِ مرسلؐ کی دیکھنا
کیا حال جنگ بدر میں تھا ہر حریف کا

ہے ناتوان عشقِ محمدؐ میں پہلوان
رستم سے ہو مقابلہ کب اس نحیف کا

صبرِ جمیل تھا کہ ستم پر ستم سہا
بوجہلؔ و بولہب سے ذلیل و خفیف کا

اے داغ شعر ڈھل گئے نعتِ شریف میں
ہے فکرِ قافیہ نہ تردد ردیف کا

Marfat.com

○

گر میرے بتِ ہوش ربا کو نہیں دیکھا
اس دیکھنے والے نے خدا کو نہیں دیکھا

رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئے
کعبے میں کہے قبلہ نما کو نہیں دیکھا

سمجھا ہے شبِ ہجر عدو کو وہ قیامت
ظالم نے ابھی روزِ جزا کو نہیں دیکھا

جس شکل سے ہنستے ہیں مرے حال پہ احباب
روتے ہوئے یوں اہلِ عزا کو نہیں دیکھا

Marfat.com

اتنا تو بتا دے مجھے اے ناصحِ مشفق
دیکھا ہے کہ اس ماہِ لقا کو نہیں دیکھا

اغیار کے نالے تو بہت تم نے سنے ہیں
مظلوم کی تاثیرِ دعا کو نہیں دیکھا

جب داغ کو ڈھونڈھا کسی بت خانے میں پایا
گھر میں کبھی اس مردِ خدا کو نہیں دیکھا

Marfat.com

○

آج راہی جہاں سے داغ ہوا
خانہء عشق بے چراغ ہوا

کیا نشانِ وفا بھی اے ظالم
دلِ گم گشتہ کا سراغ ہوا

ایسی کیا بو سما گئی تم کو
ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا

نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے
یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہوا

Marfat.com

دلِ پُرخوں مگر ہے جامِ طلسم
کبھی خالی نہ یہ ایاغ ہوا

آسماں گر گیا نظر سے مری
عرش پر جب ترا دماغ ہوا

بعد استاد ذوق کے کیا کیا
شہرت افزا کلامِ داغ ہوا

Marfat.com

○

ثبات بحرِ جہاں میں اپنا فقط مثالِ حباب دیکھا
نہ جوش دیکھا نہ شور دیکھا نہ موج دیکھی نہ آب دیکھا

ہماری آنکھوں نے بھی تماشا عجب عجب انتخاب دیکھا
برائی دیکھی بھلائی دیکھی عذاب دیکھا ثواب دیکھا

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا

جو راہ میں تیرے آ کے بیٹھے وہ فکرِ دیر و حرم سے چھوٹے
کہ تیرے کوچے کے ساکنوں نے بہشت میں بھی عذاب دیکھا

Marfat.com

سرورِ عیش و نشاط کیسی بدل گئی رنگ ہی جہاں کے
سنا نہ کانوں سے تھا جو ہم نے وہ آنکھ سے انقلاب دیکھا

جو تجھ کو پایا تو کچھ نہ پایا یہ خاکداں ہم نے خاک پایا
جو تجھ کو دیکھا تو کچھ نہ دیکھا تمام عالم خراب دیکھا

شرابِ غفلت سے داغ غش تھے دکھائے غفلت نے کیا تماشے
کہ سوتے سوتے جو چونک اٹھے مگر کوئی تم نے خواب دیکھا

Marfat.com

○

ہائے مہمان کہاں یہ غمِ جاناں ہو گا
خانۂ دل تو کوئی روز میں ویراں ہو گا

ہو کے ظاہر تو کیا عشق نے اک حشر بپا
حسرت اس دل پہ کہ جس دل میں یہ پنہاں ہوگا

منحصر دل ہی پہ رکھتا نہ محبت تیری
میں نہ سمجھا تھا یہ کم بخت پشیماں ہو گا

کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ
پھر محبت نہ کرے گا اگر انساں ہو گا

Marfat.com

جس قدر آج ستانا ہے ستا لے ہم کو
روزِ محشر بھی تو کل اے شبِ ہجراں ہو گا

زندگی عشق میں مشکل ہے تو مر جائیں گے
اب سے وہ کام کریں گے کہ جو آساں ہو گا

آپ کے سر کی قسم داغ کو پروا ہی نہیں
آپ کے ملنے کا ہو گا جسے ارماں ہو گا

Marfat.com

○

سو حسرتیں تو آئیں، گیا ایک دل گیا
ملنا تھا جو مجھے مری قسمت کا مل گیا

میں مر گیا جو وہ لبِ جاں بخش مل گیا
یارب قمِ مسیح میں کیا زہر مل گیا

اس نے لیا جو آئینے میں بوسہ اپنا آپ
اللہ رے نازکی لبِ گلفام چھل گیا

جنت اسی کا نام اگر ہے تو بس سلام
محفل میں تیری جو کوئی آیا نجل گیا

Marfat.com

ہوتے ہی صبح کاش نہ مرتا شبِ وصال
افسوس ہے کہ یار بہت منفعل گیا

میں نے تو اپنے واسطے کی تھی دعائے وصل
الٹا اثر ہوا وہ رقیبوں سے مل گیا

ہستی میں ہیں عدم کے مزے عاشقوں کو داغ
قالب میں جان آتے ہی پہلو سے دل گیا

Marfat.com

○

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہِ الفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا

ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے جانا
ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا

ہلاکِ انداز وصل کرنا کہ پردہ رہ جائے کچھ ہمارا
غمِ جدائی میں خاک کر کے کہیں عدو کی خوشی نہ کرنا

Marfat.com

مری تو ہے بات زہر ان کو وہ ان کے مطلب ہی کی نہ کیوں ہو
کہ ان سے جو التجا سے کہنا غضب ہے ان کو وہی نہ کرنا

مدار ہے ناصحو تمہیں پر تمام اب اس کی منصفی کا
ذرا تو کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری نہ کرنا

بری ہے اے داغ راہِ الفت خدا نہ لے جائے ایسے رستے
جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا

Marfat.com

○

بنا کس دن تنِ مجنوں میں یہ رشتہ رگِ جاں کا
جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تارِ گریباں کا

بتوں کے دستِ قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انساں کا
کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہرِ سلیماں کا

سرِ محفل مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا

اثر دیکھو زبانِ بخیہ گر کے ہو گئے ٹکڑے
لیا تھا نام بھولے سے مرے چاکِ گریباں کا

Marfat.com

بہت آنکھیں ہیں فرشِ راہ چلنا دیکھ کر ظالم
کفِ نازک میں کانٹا چبھ نہ جائے کوئی مژگاں کا

عدم میں لے گیا مجھ کو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا
بلانے کو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا

گرہ کیسی لگی تھی کھل پڑے کس راہ میں فتنے
نظر آتا ہے خالی آج گوشہ تیرے داماں کا

کھلا ہے جوہرِ آئینہ کیا کیا صورتِ غنچہ
لیا ہے جب سے بوسہ تو نے اپنے روئے خنداں کا

Marfat.com

○

زندہ عیسیٰ کا نام کرنا تھا
اس طرف بھی خرام کرنا تھا

وائے غفلت کہ اب، کیا ہم نے
جو ہمیں پہلے کام کرنا تھا

نہ میسر ہوئی کہیں خلوت
کچھ ہمیں بھی کلام کرنا تھا

جا چکی دل کی اب پریشانی
پیشتر انتظام کرنا تھا

Marfat.com

دشمنوں کو اماں نہ دینی تھی
گر تمہیں قتلِ عام کرنا تھا

داغ مہماں سرائے دنیا میں
اور چندے قیام کرنا تھا

Marfat.com

○

غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا
تمام رات قیامت کا انتظار کیا

کسی طرح جو نہ اس بت نے اعتبار کیا
مری وفا نے مجھے خوب شرمسار کیا

ہنسا ہنسا کے شبِ وصل اشک بار کیا
تسلیاں مجھے دے دے کے بے قرار کیا

تجھے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا
یہ کیا کیا کہ جہاں کو امیدوار کیا

Marfat.com

ہوا ہے کوئی مگر اس کا چاہنے والا
کہ آسماں نے ترا شیوہ اختیار کیا

نہ پوچھ دل کی حقیقت مگر یہ کہتے ہیں
وہ بے قرار رہے جس نے بے قرار کیا

بنے گا مہرِ قیامت بھی ایک خالِ سیاہ
جو چہرہ داغِ سیہ رو نے آشکار کیا

Marfat.com

○

یقیں اے دل نہ کر تو اس کے مژگاں کے اشارے کا
بھروسہ کیا ارے نادان تنکے کے سہارے کا

نہ پایا کوئی بحرِ عشق میں رستہ گزارے کا
نہ پہنچا اس کنارے تک شناور اس کنارے کا

ارے بے باک کیا کہنا ہے تیرے اس اشارے کا
ٹھکانا بے ٹھکانے کا سہارا بے سہارے کا

الٰہی دیکھیے کافر نگاہیں کیا دکھاتے ہیں
برا لپکا پڑا ہے اس کی آنکھوں کو اشارے کا

Marfat.com

ہمیشہ فیض ہے دریا دلوں سے خاکساروں کو
کہ موجِ بحر تر کرتی ہے کیا کیا لب کنارے کا

گزر جائے گی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا

Marfat.com

○

سینے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اک وبال سا
بیٹھ گیا کچھ اٹھنے سے چھوڑ گیا خیال سا

عرضِ وفا یہ دیکھنا اس کی ادائے دلفریب
دل میں کچھ اعتبار سا آنکھ میں کچھ ملال سا

تارے ہی گن کے کاٹتے رات فراق کی مگر
نکلا ستارہ بھی کہیں کوئی تو خال خال سا

اس کی لچک پہ دم فدا اس کی ادا پہ دل نثار
ہائے وہ شاخ سی کمر ہائے وہ قد نہال سا

Marfat.com

فتنۂ حشر کب اٹھا اس کی خرامِ ناز سے
وہ بھی پڑا ہے میری طرح راہ میں پائمال سا

باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اس کے اپنا دل
رکھ نہ سکے وہ اس کو بھی ٹال دیا وبال سا

پوچھتے کیا ہو کون تھا ہو نہ ہو وہ ہی داغ ہو
در پہ تمہارے تھا مگر کوئی شکستہ حال سا

Marfat.com

○

وہ رات کونسی گزری جو اضطراب نہ تھا
جب آنکھ دی تھی خدا نے مجھے تو خواب نہ تھا

وہ پہنچے غیر کے گھر جان کر شبِ وعدہ
ہمارے روزِ سیہ میں جو آفتاب نہ تھا

ہمارے حال کو جس نے سنا کہا سب جھوٹ
کوئی زبان نہ تھی جس پہ یہ جواب نہ تھا

ہزار پردوں میں مشتاق دیکھ لیتے ہیں
اسے حجاب تھا موسیٰ کو تو حجاب نہ تھا

Marfat.com

اگرچہ بادہ کشی تھی گناہ اے زاہد
جو تجھ سے چھین کے پیتا تو کچھ عذاب نہ تھا

ہزار شکر مرا چشمِ تر نے ساتھ دیا
ردِ عدم میں کہیں ایک قطرہ آب نہ تھا

بغیر داغ کے جنت تمہاری بزم رہی
ہزار شکر کہ وہ خانماں خراب نہ تھا

Marfat.com

○

کیونکر اس کی نگہِ ناز سے جینا ہو گا
زہر دی اس پہ یہ تاکید کہ پینا ہو گا

تیری مژگاں کی نہ تھی دست درازی مشہور
دل جھپٹ کر کسی رہ گیر کا چھینا ہو گا

چاک دل تیغِ تغافل سے کیا ہے تم نے
رشتہ عتار نظر سے تمہیں سینا ہو گا

حشر میں سر سے گزر جائے گا طوفاں جس کا
وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہو گا

Marfat.com

خلد میں پھر کسی کافر ہی کا دل بہلے گا
گر نہ معشوق و مے و ساغر و مینا ہو گا

چین دیتے نہیں وہ داغ کسی طرح مجھے
میں جو مرتا ہوں تو کہتے ہیں کہ جینا ہو گا

Marfat.com

○

آئینہ تصویر کا تیرے نہ لے کر رکھ دیا
بوسے لینے کے لیے کعبے میں پتھر رکھ دیا

ہم نے انکے سامنے اول تو خنجر رکھ دیا
پھر کلیجا رکھ دیا دل رکھ دیا سر رکھ دیا

قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی
سامنے مہمان کے جو تھا میسر رکھ دیا

منصفی ہو تو غضب، نا منصفی ہو تو ستم
اس نے میرا فیصلہ موقوف مجھ پر رکھ دیا

Marfat.com

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھ کر رکھ دیا

کل چھڑا لیں گے یہ زاہد آج تو ساقی کے ہاتھ
رہن اک چلو پہ ہم نے حوضِ کوثر رکھ دیا

دیکھیے اب ٹھوکریں کھاتی ہے کس کس کی نگاہ
روزنِ دیوار میں ظالم نے پتھر رکھ دیا

داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں
حالِ دل کمبخت نے سب ان کے منہ پر رکھ دیا

Marfat.com

○

کب ہوا اے بتِ بیگانہ منش تو اپنا
دل جو اپنا ہے، نہیں اس پہ بھی قابو اپنا

تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا

ابتدائے رمضاں میں ہے مہ عید کی دھوم
کسی کافر نے دکھایا نہ ہو ابرو اپنا

بعد میرے نہ رہا دیکھنے والا کوئی
تم زمانے کو دکھاؤ رخِ نیکو اپنا

Marfat.com

نہ بنا ہو یہ کہیں غیر کے سر کا تکیہ
مسکراتے ہیں وہ کیوں دیکھ کے زانو اپنا

وہی ہم تھے کہ جو روتوں کو ہنسا دیتے تھے
اب ہے یہ حال کہ تھمتا نہیں آنسو اپنا

لگ گئی چپ تجھے اے داغِ حزیں کیوں ایسے
مجھ کو کچھ حال تو کمبخت بتا تو اپنا

Marfat.com

○

عجب اپنا حال ہوتا جو وصالِ یار ہوتا
کبھی جان صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا

کوئی فتنہ تا قیامت نہ پھر آشکار ہوتا
ترے دل پہ کاش ظالم مجھے اختیار ہوتا

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا
تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا

یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی
نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا

Marfat.com

نہ مزا ہے دشمنی میں نہ ہے لطف دوستی میں
کوئی غیر غیر ہوتا کوئی یار یار ہوتا

ترے وعدے پر ستمگر ابھی اور صبر کرتے
اگر اپنی زندگی کا ہمیں اعتبار ہوتا

تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل
یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا

Marfat.com

○

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں
الٹی شکایتیں ہوئیں احسان تو گیا

دیکھا ہے بت کدے میں جواے شیخ کچھ نہ پوچھ
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا

افشائے رازِ عشق میں گو ذلتیں ہوئیں
لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا

Marfat.com

گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا پر ہزار شکر
مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا

بزمِ عدو میں صورتِ پروانہ دل مرا
گو رشک سے جلا ترے قربان تو گیا

ہوش و حواس و تاب و تواں داغ جا چکے
اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا

Marfat.com

○

کھینچا غمِ فرقت کا دل تو نے عذاب ایسا
ہم تجھ کو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب ایسا

جو عرضِ تمنا پر ظالم نے کہا مجھ سے
اب تک نہ ملا ہوگا سائل کو جواب ایسا

تن تن کے جو چلتا ہے وہ شوخ کماں ابرو
ایک ایک سے کہتا ہے ہوتا ہے شباب ایسا

نومیدِ کرم ہو کر ہم توبہ کریں مے سے
دوزخ میں پڑے زاہد بے لطف ثواب ایسا

Marfat.com

مرنے بھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے
احسان ترحم وہ اندازِ عتاب ایسا

میں شوق میں بے خود ہوں وہ غیر سے کہتے ہیں
کر دیتی ہے انساں کو بدمست شراب ایسا

اے حضرتِ داغ اس کو غیروں سے غرض کیا ہے
وہ اور یہ رسوائی سمجھیں نہ جناب ایسا

Marfat.com

○

ہم مٹ گئے تو پرسشِ نام ونشاں ہے اب
اس کی تلاش کر کہ محبت کہاں ہے اب

میں کیا کروں بلا سے جو تو مہرباں ہے اب
وہ دل کہاں ہے اب وہ طبیعت کہاں ہے اب

ہرگز نہ تھا زمانۂ سابق میں یہ فلک
جس آسماں کی دھوم تھی وہ آسماں ہے اب

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش بر آواز کہہ تو دو
آنا ہے جس کو آئے یہاں امتحاں ہے اب

Marfat.com

قربان جاؤں دردِ جگر کے، وہ رکھ کے ہاتھ
یہ پوچھتے ہیں مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب

کیا کیا ملائے خاک میں انسان چاند سے
سچ پوچھئے اگر تو زمیں آسماں ہے اب

اس کو بھی میری وجہ سے ہیں بدگمانیاں
جو ہم نشیں مرا ہے ترا پاسباں ہے اب

مدت ہوئی کہ داغ کو سنتے تھے سوئے دیر
کیا جانے وہ خدائی کا نارا کہاں ہے اب

Marfat.com

○

رہے گی اک روز جان جا کر رہے نہیں ہوش دل لگا کر
عدو سے کہتا ہوں تنگ آ کر کہ تو مرے حق میں کچھ دعا کر

طبیب کہتے ہیں کچھ دوا کر حبیب کہتے ہیں بس دعا کر
رقیب کہتے ہیں التجا کر غضب میں آیا ہوں دل لگا کر

یہیں جب انصاف کچھ نہ دیکھا تو روزِ محشر کو خاک ہوگا
پٹک کے اعمال نامہ اپنا پھروں گا مشعل جلا جلا کر

ہوئی ہے اب موت زندگانی کہاں سے لاؤں تجھے جوانی
کہ زور کرتی ہے ناتوانی نحیف و کمزور مجھ کو پا کر

Marfat.com

تلاش تھی مجھ کو نامہ بر کی خبر نہ تھی ہائے اس خبر کی
نہ پاؤں کی سدھ رہی نہ سر کی گئی ہے ایسی صبا سنا کر

تمام ہو خاک اپنا مطلب کہ یار پر قہرِ شوق بے ڈھب
لکھا ہے اک حرفِ آرزو اب سو وہ بھی کیا کیا مٹا مٹا کر

نثار اس طرزِ گفتگو پر نہیں کہیں داغ سا سخنور
ہنسا دیا ہے رلا رلا کر، رلا دیا ہے ہنسا ہنسا کر

Marfat.com

○

زہے تلاش کہ سرگرمِ جستجو ہو کر
ملا ہوں رنگ میں رنگ اور بو میں بو ہو کر

تری گلی میں ترے دل کا نقش ہو کے رہا
رقیب مٹ نہ گیا میری آبرو ہو کر

ذرا سی چھیڑ پہ جامے سے باہر آپ ہوئے
یہ عیب ہے کہ نہ ہو چین خوبرو ہو کر

لگی ہے پنجۂ مژگاں میں خونِ دل سے حنا
ہماری آنکھ ملی سب سے سرخرو ہو کر

Marfat.com

سوال وصل پہ وہ گالیاں ہی دیں لیکن
کوئی تو بات ٹھہر جائے گفتگو ہو کر

ہمارے جذبِ محبت کو دیکھنا قاتل
کہ رہ گیا ترا خنجر رگِ گلو ہو کر

بتوں کے خوف سے ڈر ڈر کے رہ گیا ہوں میں
ہزار مرتبہ آمادۂ وضو ہو کر

ہوا ہوں میں بھی اب اے داغ اپنا دشمن آپ
زمانہ دوست ہے اس کا مرا عدو ہو کر

Marfat.com

○

دیکھا نہ ہم نے رشک سے اغیار کی طرف
منہ پھیر بیٹھے بزم میں دیوار کی طرف

اے دل خوشا وہ دل جو پھرے یار کی طرف
دونوں جہاں ہیں ایسے طرفدار کی طرف

وہ دیکھتے ہیں بزم میں اغیار کی طرف
میں دیکھتا ہوں چرخِ ستم گار کی طرف

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انہیں
غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار کی طرف

Marfat.com

بے کس رہیں گے حشر میں کب مجرمانِ عشق
رحمت کہے گی ہم ہیں گنہگار کی طرف

تصویر کو بھی اس کی یہاں تک غرور ہے
دیکھے کبھی نہ طالبِ دیدار کی طرف

دی جان کس خوشی سے تہِ تیغ داغ نے
لب پر تبسم اور نظر یار کی طرف

Marfat.com

○

دعا مانگے دلِ غمگیں کہاں تک
کہوں میں دم بدم آمیں کہاں تک

مسلمانوں سے بغض و کیں کہاں تک
کہاں تک اے بتِ بے دیں کہاں تک

ترے بیمار کو آتی نہیں موت
پڑھے جائے کوئی یٰسیں کہاں تک

تڑپنے دو ابھی میں بھی تو دیکھوں
وہ دیتے ہیں مجھے تسکیں کہاں تک

Marfat.com

مجھے چھوڑیں خدا پر دوست میرے
یہ ہنگامہ سرِ بالیں کہاں تک

خدا اس بت کی باتوں کا ہے مشتاق
گیا شورِ لبِ شیریں کہاں تک

رہے گا مصطفیٰ آباد میں داغ
غریب و عاجز و مسکیں کہاں تک

Marfat.com

○

کیا کیا فریب دل کو دیے اضطراب میں
ان کی طرف سے آپ لکھے خط جواب میں

شوخی نے تم کو ڈال دیا اضطراب میں
کچھ تمکنت کا لطف نہ دیکھا شباب میں

کچھ شان مغفرت سے نہیں دور زاہدو
ڈوبیں گناہ بادہ کشوں کے شراب میں

کیا جانیں کیا سکھائیں گے ان کو صلاح کار
ہر روز گفتگو ہے نئی میرے باب میں

Marfat.com

اے اہلِ حشر جمع ہیں یاں سب طرح کے لوگ
دو کچھ صلاح مجھ کو طبیعت کے باب میں

پیرِ مغاں کی دل شکنی کا رہا خیال
داخل ہوا ہوں توبہ سے پہلے ثواب میں

ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد
رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں

گر وہ نہ آئیں گے تو اجل آئے گی ضرور
تسکیں ملی ہوئی ہے مرے اضطراب میں

جی چاہتا ہے چھیڑ کے ہوں اس سے ہم کلام
کچھ تو لگے گی دیر سوال و جواب میں

دنیا کی باز پرس سے اب تک نہیں نجات
الجھا ہوا ہوں حشر کے دن بھی حساب میں

Marfat.com

کوئی گلہ کرے گا نہ غصے کی بات کا
کہنا ہو جو کسی کو وہ کہہ لو عتاب میں

اے داغ کوئی مجھ سا نہ ہوگا گناہگار
ہے معصیت سے میری جہنم عذاب میں

Marfat.com

○

جب کہا اور بھی دنیا میں حسیں اچھے ہیں
کیا ہے جھنجلا کے وہ بولے کہ ہمیں اچھے ہیں

نہ اٹھا خوابِ عدم سے ہمیں ہنگامۂ حشر
کہ پڑے چین سے ہم زیرِ زمیں اچھے ہیں

کس بھروسے پہ کریں تجھ سے وفا کی امید
کون سے ڈھنگ ترے جانِ حزیں اچھے ہیں

خاک میں آہ ملا کر ہمیں کیا پوچھتے ہو
خیر جس طور ہیں ہم خاک نشیں، اچھے ہیں

Marfat.com

نہ ملا خاک میں تو ورنہ پشیماں ہوگا
ظلم سہنے کو ہم اے چرخِ بریں اچھے ہیں

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر
وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں

بت وہ کافر ہیں کہ اے داغ خدا ان سے بچائے
کون کہتا ہے یہ غارت گرِ دیں اچھے ہیں

Marfat.com

○

بھر دیں عجب ادائیں اس شوخِ سیم تن میں
اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں

مطلب کی چھیڑ ان سے پنہاں سخن سخن میں
سچ یہ کہ داغِ پُرفن یکتا ہے اپنے فن میں

جیسے لیا ہے میں نے اے شوخ نام تیرا
مشکل ہوا زباں کو رہنا مرے دہن میں

میں ناتواں نہ پہنچا مر کر بھی تا بمنزل
زنجیر ہے مجھے وہ جو تار ہے کفن میں

Marfat.com

میت پر آئیں گے وہ یاں دم ہے مجھ میں باقی
یارو لپیٹ دینا زندہ مجھے کفن میں

یہ شوق خودنمائی کیا کچھ جنوں سے کم ہے
بے تاب تجھ کو لایا خلوت سے انجمن میں

اے داغ ہم نہایت سمجھے اسے غنیمت
جو دم خوشی سے گزرا یاران ہم وطن میں

Marfat.com

○

سازِ یہ کینہ ساز کیا جانیں
نازِ والے نیاز کیا جانیں

شمع رو آپ گو ہوئے لیکن
لطفِ سوز و گداز کیا جانیں

کب کسی در کی جبہ سائی کی
شیخ صاحب نماز کیا جانیں

جو رہِ عشق میں قدم رکھیں
وہ نشیب و فراز کیا جانیں

Marfat.com

پوچھیے مے کشوں سے لطفِ شراب
یہ مزا پاکباز کیا جانیں

جن کو اپنی خبر نہیں اب تک
وہ مرے دل کا راز کیا جانیں

جو گزرتے ہیں داغ پر صدمے
آپ بندہ نواز کیا جانیں

Marfat.com

○

شوخی نے تیرے کام کیا اک نگاہ میں
صوفی ہے بت کدے میں، صنم خانقاہ میں

دل میں سما گئی ہیں قیامت کی شوخیاں
دو چار دن رہا تھا کسی کی نگاہ میں

اس توبہ پر ہے ناز تجھے زاہد اس قدر
جو ٹوٹ کر شریک ہو میرے گناہ میں

آتی ہے بات بات مجھے یاد بار بار
کہتا ہوں دوڑ دوڑ کے قاصد سے راہ میں

Marfat.com

کیسا نظارہ کس کا اشارہ کہاں کی بات
سب کچھ ہے اور کچھ نہیں نیچی نگاہ میں

مشتاق اس صدا کے بہت دردمند تھے
اے داغ تم تو بیٹھ گئے ایک آہ میں

Marfat.com

بات میری کبھی سنی ہی نہیں
جانتے وہ بری بھلی ہی نہیں

لطفِ مے تجھ سے کیا کہوں زاہد
ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

اڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں

جان کیا دوں کہ جانتا ہوں میں
تم نے یہ چیز لے کے دی ہی نہیں

ہم تو دشمن کو دوست کر لیتے
پر کریں کیا تری خوشی ہی نہیں

Marfat.com

ہم تری آرزو پہ جیتے ہیں
یہ نہیں ہے تو زندگی ہی نہیں

دل لگی دل لگی نہیں ناصح
تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں

داغ کیوں تم کو بے وفا کہتا
وہ شکایت کا آدمی ہی نہیں

Marfat.com

○

سحر جو آئینہ یہ رشکِ ماہ دیکھتے ہیں
نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں

کچھ اس طرح کے وہ قاتل سوال کرتا ہے
ہمارے منہ کو ہمارے گواہ دیکھتے ہیں

ہمیشہ کس کی نبھی اور کس کی نبھتی ہے
نباہے جاتے ہیں جب تک نباہ دیکھتے ہیں

کوئی بھی مجھ سے شبِ وعدہ یہ نہیں کہتا
اٹھو چلو کہیں جلدی وہ راہ دیکھتے ہیں

Marfat.com

خدا کا خوف نہیں پر بُتوں سے ڈرتا ہوں
گناہ گار نہ یہ بے گناہ دیکھتے ہیں

اسی کے واسطے آنکھیں خدا نے دیں ہم کو
کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے ہیں

غرض نہیں ہے انہیں طور کی تجلّی سے
جو خوش نصیب تری جلوہ گاہ دیکھتے ہیں

خدا کے واسطے لو داغ کی خبر جلدی
ہم اس کا حال نہایت تباہ دیکھتے ہیں

Marfat.com

○

کبھی فلک کو پڑا دل جلوں سے کام نہیں
اگر نہ آگ لگا دوں تو داغ نام نہیں

وفورِ یاس نے یاں کام ہے تمام کیا
زبانِ یار سے نکلی تھی ناتمام نہیں

وہ کاش وصل کے انکار پر ہی قائم ہوں
مگر انہیں تو کسی بات پر قیام نہیں

الٰہی تو نے حسینوں کو کیوں کیا پیدا
کچھ ان کی ذات سے دنیا کا انتظام نہیں

Marfat.com

سنائی جاتی ہیں در پردہ گالیاں مجھ کو
جو میں کہوں تو کہیں آپ سے کلام نہیں

دباؤ کیا ہے سنے وہ جو آپ کی باتیں
رئیس زادہ ہے داغ آپ کا غلام نہیں

Marfat.com

○

پھرا ہوا جو کسی کی نظر کو دیکھتے ہیں
لگا کے تیر ہم اپنے جگر کو دیکھتے ہیں

نظر چرا کے وہ یوں ہر بشر کو دیکھتے ہیں
کسی کو یہ نہیں ثابت کدھر کو دیکھتے ہیں

بنے ہوئے ہیں وہ محفل میں صورتِ تصویر
ہر ایک کو یہ گماں ہے ادھر کو دیکھتے ہیں

ہمیں گمان یہ ہوتا ہے ہم کو روتا ہے
کسی جگہ جو کسی نوحہ گر کو دیکھتے ہیں

Marfat.com

خدا کرے سرِ محشر وہ بت ہو بے پردہ
کہ ہم بھی دیکھتے ہیں سب جدھر کو دیکھتے ہیں

کسی سے کچھ نہیں مطلب کہ دیکھنے والے
تمہاری آنکھ تمہاری نظر کو دیکھتے ہیں

سکندر آئنہ اے داغ جام جم دیکھے
ہم اپنے خسروِ والا گہر کو دیکھتے ہیں

Marfat.com

○

خاک میں مل جائے دل گر مدعا پیدا کروں
جب مٹا لوں ایک کو تو دوسرا پیدا کروں

کیا کہوں اللہ قدرت دی تو کیا پیدا کروں
پیشتر سب سے ترے دل میں وفا پیدا کروں

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا
مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں

یہ بتا دیتے ہیں دشمن کو بھی اکثر راہ دوست
خضر مر جائیں تو کوئی رہنما پیدا کروں

Marfat.com

ہائے کیوں آیا نہ صورت آفریں کو یہ خیال
آئیں گے کس کام یہ بت ان کو کیا پیدا کروں

سب دکھانے کے ہیں قابل دل میں جتنے داغ ہیں
کون سا پوشیدہ رکھوں کون سا پیدا کروں

دل کو ہے اے داغ عمر جاوداں کی آرزو
میں کہاں سے چشمۂ آبِ بقا پیدا کروں

Marfat.com

○

فلک دیتا ہے جن کو عیش ان کو غم بھی ہوتے ہیں
جہاں بجتے ہیں نقارے وہیں ماتم بھی ہوتے ہیں

گلے شکوے کہاں تک ہوں گے آدھی رات تو گزری
پریشاں تم بھی ہوتے ہو پریشاں ہم بھی ہوتے ہیں

زمانہ دوستی پر ان حسینوں کی نہ اترائے
یہ عالم دوست اکثر دشمنِ عالم بھی ہوتے ہیں

بظاہر رہنما ہیں اور دل میں بدگمانی ہے
ترے کوچے میں جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہیں

Marfat.com

ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح
جدائی کس طرح سے ہو جدا تو اَم بھی ہوتے ہیں

بچاؤں پیرہن کیا چارہ گر میں دستِ وحشت سے
کہیں ایسے گریباں دامنِ مریم بھی ہوتے ہیں

جو کہتا ہوں کہ مرتا ہوں تو فرماتے ہیں مر جاؤ
جو غش آتا ہے تو مجھ پر ہزاروں دم بھی ہوتے ہیں

کسی کا وعدۂ دیدار تو اے داغ برحق ہے
مگر یہ دیکھیے دل شاد اس دن ہم بھی ہوتے ہیں

Marfat.com

○

کوئی اب تجھ سے آرزو ہی نہیں
اب جو دیکھا تجھے وہ تو ہی نہیں

ناصحوں سے کلام کون کرے
اپنی ایسوں سے گفتگو ہی نہیں

اس قدر ناز ہے تمہیں گویا
کوئی دنیا میں خوبرو ہی نہیں

ہے وہ صورت پرست بھی دیکھو
فقط آئینہ عیب جو ہی نہیں

Marfat.com

روکش اس کا ہو کیا گل فردوس
وہ نزاکت وہ رنگ و بو ہی نہیں

تیغ تیری عبث ہے تشنہ خوں
اس تن زار میں لہو ہی نہیں

عشق میں وضع کیا رہے اے داغ
کہ تجھے پاس آبرو ہی نہیں

Marfat.com

○

جو دل قابو میں ہو تو کوئی رسوائے جہاں کیوں ہو
خلش کیوں ہو، تپش کیوں ہو، قلق کیوں ہو، فغاں کیوں ہو

یہ مصرع لکھ دیا ظالم نے میرے لوحِ تربت پر
جو ہو فرقت کی بے تابی تو یوں خوابِ گراں کیوں ہو

ہمیشہ آدمی کا آدمی غمخوار ہوتا ہے
یہی بے اعتباری ہو تو کوئی راز داں کیوں ہو

نئی تاکید ہے ضبطِ محبت کی وہ کہتے ہیں
جگر ہو تو فغاں کیوں ہو دہن ہو تو زباں کیوں ہو

Marfat.com

خدا شاہد خدا شاہد ہے کیوں کہتے ہیں وعدوں پر
خدا کو کیا غرض میرے تمہارے درمیاں کیوں ہو

نویدِ جانفزا ہے کیا خبر قاتل کے آنے کی
بتاؤ تو سہی تم داغ ایسے شادماں کیوں ہو

Marfat.com

○

اشک خوں رنگ لائے جاتا ہے
داغ اپنی جمائے جاتا ہے

کس صفائی سے تیرے دل کا غبار
مٹتے مٹتے مٹائے جاتا ہے

کتنا باوضع ہے خیال اس کا
بے کسی میں بھی آئے جاتا ہے

دیکھنا رشک اس کی محفل میں
ایک کو ایک کھائے جاتا ہے

Marfat.com

ناامیدی مٹائے جاتی ہے
شوق نقشہ جمائے جاتا ہے

وہ جدھر کو گئے اٹھا یہ شور
وہ قیامت اٹھائے جاتا ہے

آتشِ شوق کیا بجھے ناصح
تو پتنگے لگائے جاتا ہے

اس کا آنا تو درکنار اے داغ
دل ہی قابو سے ہائے جاتا ہے

Marfat.com

○

جفا کی ان بتوں نے یا وفا کی
دیا دل اب تو جو مرضی خدا کی

نئی شوخی ہے چشمِ فتنہ زا کی
تغافل یوں کیا، گویا حیا کی

ہمارا درد دیکھا جائے کس سے
ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی

تم اتنے ہو کہ دو گے ہم کو تعزیر
نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی

Marfat.com

لڑے ہیں غیر سے غصہ ہے مجھ پر
کوئی پوچھے تو میں نے کیا خطا کی

پھر اس بت پر فدا ہیں حضرت داغ
قسم کھائی تھی کعبے میں خدا کی

Marfat.com

○

نکال اب تیر سینے سے کہ جانِ پُر اَلم نکلے
جو یہ نکلے تو دل نکلے جو دل نکلے تو دم نکلے

تمنا وصل کی اک رات میں کیا اے صنم نکلے
قیامت تک یہ نکلے گر نہایت کم سے کم نکلے

ہوئے مغرور وہ جب آہ میری بے اثر دیکھی
کسی کا اس طرح یارب نہ دنیا میں بھرم نکلے

مبارک ہو یہ گھر غیروں کو تم کو پاسبانوں کو
ہمارا کیا اجارہ ہے نکالا تم نے ہم نکلے

Marfat.com

نہ اٹھے مر کے بھی ایسے ترے کوچے میں ہم بیٹھے
محبت میں اگر نکلے تو ہم ثابت قدم نکلے

سمجھ کر رحم دل تم کو دیا تھا ہم نے دل اپنا
مگر تم تو بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے

نہ نکلا دل ہی سینے سے نہ پیکاں ہی جدا نکلا
اگر نکلے تو دونوں آشنا ہو کر بہم نکلے

گئے ہیں رنج و غم اے داغ بعدِ مرگ ساتھ اپنے
اگر نکلے تو یہ اپنے رفیقانِ عدم نکلے

Marfat.com

○

دیکھ سکتے نہیں اس بزم میں اغیار مجھے
لے چلی ہائے کہاں حسرتِ دیدار مجھے

ایسی باتوں سے تو بہتر ہے خموشی واعظ
کہ تری ضد نے کیا اور گنہگار مجھے

اپنے قاتل سے نہیں خون کا دعویٰ مجھ کو
بلکہ خود جرمِ محبت پہ ہے اقرار مجھے

مانگتا ہے مرے جینے کی دعائیں ظالم
جان کر جی سے خفا، جان سے بیزار مجھے

Marfat.com

بوئے ہیں تیری محبت نے ہزاروں کانٹے
دل ملا ہے کہ ملی وادیٔ پر خار مجھے

ہم نشیں تجھ سے وہ ہیں، خاک کہوں خلوت میں
آج جو اس نے کہا ہے سرِ بازار مجھے

دل مرا لے کے وہ پچھتائے ہیں دل میں اے داغ
نظر آتی ہے پھری چشمِ خریدار مجھے

Marfat.com

○

بے درد ہیں جو درد کسی کا نہیں رکھتے
ایسے بھی ہیں یارب کہ تمنا نہیں رکھتے

غیرت یہی کہتی ہے نہ ہو عشق میں شرکت
ہم حضرتِ دل کا بھی سہارا نہیں رکھتے

تم زندہ ہمیں چھوڑ کے گھر جاؤ نہ شب کو
مردے کو بھی انسان کے تنہا نہیں رکھتے

پروانہ و بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق
کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے

Marfat.com

بے باک ہو سفاک ہو جو آج ہو تم ہو
بندے ہو مگر خوف خدا کا نہیں رکھتے

اچھا ہو تو کیا جانے کرے کیا یہ برائی
ہم جان کے دل کو کبھی اچھا نہیں رکھتے

اے داغ یہ کس کام کی مستی و جوانی
تم اس میں جو اندیشۂ فردا نہیں رکھتے

Marfat.com

○

سنبھال کر کوئی لے جائے اس کے پاس مجھے
بٹھائے دیتی ہے اک اک قدم پہ یاس مجھے

وہ شب کو نشے میں جھجکے جو سَن کا کل سے
بلا بلا کے بٹھاتے تھے اپنے پاس مجھے

غضب میں آ گئے جنت کے رہنے والے بھی
اداس ہو گئے سب دیکھ کر اداس مجھے

رقیب سے سرِ محفل کلام ہوتے ہیں
سمجھ لیا ہے ستمگر نے بدحواس مجھے

Marfat.com

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آ کر
دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے

بنا دیا غمِ فرقت نے سنگدل ایسا
کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے

صنم پرست کو اے داغ شیخ کیا سمجھے
جو برہمن ہو وہ جانے خدا شناس مجھے

Marfat.com

○

مرے کوچے میں وہ کن شوخیوں سے جا بجا ٹھہرے
بڑھے بڑھ کر تھمے دم بھر چلے چل کر ذرا ٹھہرے

تغافل کی نہ ٹھہرے آج قاتل فیصلہ ٹھہرے
نہیں تلوار تو فقرہ کوئی چلتا ہوا ٹھہرے

تسلی دل کو جو دیتے ہیں کیسے لوگ ہیں یارب
جگر ہی جب نہ ٹھہرے تو جگر پر ہاتھ کیا ٹھہرے

اڑا جاتا ہے مطلب کیا لکھوں میں خط میں اے قاصد
پریشانی ٹھہرنے دے تو دل میں مدعا ٹھہرے

Marfat.com

مری افتادگی نے آسماں پر مجھ کو پہنچایا
زمیں پر وہ نہ ٹھہرے جو تمہاری خاک پا ٹھہرے

وہی انسان پورا ہے کہ اس کے ہم تو قائل ہیں
بھلوں میں جو بھلا ٹھہرے بروں میں جو برا ٹھہرے

قسم ہے اس کی یہ مرضی نہیں اے داورِ محشر
کہ مجرم داغ ٹھہرے اور دشمن بے خطا ٹھہرے

Marfat.com

○

ترے وعدے کو بتِ خیلہ جو نہ قرار ہے نہ قیام ہے
کبھی شام ہے کبھی صبح ہے کبھی صبح ہے کبھی شام ہے

مرا ذکر ان سے جو آ گیا کہ جہاں میں ایک ہے باوفا
تو کہا کہ میں نہیں جانتا مرا دور ہی سے سلام ہے

کبھی دیکھ تو سرِ رہگزر کہ تڑپتے کتنے ہیں خاک پر
نہ چل ایسی چال اے فتنہ گر کوئی یہ بھی طرزِ خرام ہے

اسے آج دیکھ کے جلوہ گر مجھے آئی قدرتِ حق نظر
کہ یہ شمس ہے کہ یہ ہے قمر کہ وہ حورِ وش لبِ بام ہے

Marfat.com

وہ ستم سے ہاتھ اٹھائے کیوں وہ کسی کا دل نہ دکھائے کیوں
کوئی اس میں مر ہی نہ جائے کیوں اسے اپنے کام سے کام ہے

ہوئیں مدتیں کہ نہیں خبر وہ کدھر ہیں اور ہیں ہم کدھر
نہ ہے نامہ بر نہ پیامبر نہ سلام ہے نہ پیام ہے

دل و دیں کا جس کو نہ پاس ہو یہی نامراد ہو دیکھ لو
جسے داغ کہتے ہیں اے بتو اسی روسیاہ کا نام ہے

Marfat.com

○

کیا تھا جرمِ وفا لذتِ سزا کے لیے
ستم کے لطف اٹھائے مزے جفا کے لیے

بڑا مزا ہو جو محشر میں ہم کریں شکوہ
وہ منتوں سے کہے چپ رہو خدا کے لیے

اثر تو لوٹ لیا بات بات نے تیری
رہا نہ کچھ بھی مری عرضِ مدعا کے لیے

ملے تو حشر میں لے لوں زبان ناصح کی
عجیب چیز ہے یہ طولِ مدعا کے لیے

Marfat.com

نہیں ضرور کہ اس کی کوئی خطا ہی کرے
بہانہ چاہیئے کیا ظلمِ ناروا کے لیے

ترے کہے سے ہم اے داغ چھوڑ دیں گے عشق
خدا کے واسطے دیتا ہے کیوں خدا کے لیے

Marfat.com

○

یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے
کیا گزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے

مرحبا اے دل و دیں لے کے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے

منزلِ عیش نہیں ہے یہ سرائے فانی
رات کی رات ٹھہر جائیں ٹھہرنے والے

کثرتِ داغِ محبت سے کھلا ہے گلزار
سیر کرتے ہیں مرے دل میں گزرنے والے

Marfat.com

غنچہ و گل میں دھرا کیا ہے بتا اے بلبل
جمع ہیں چند ورق وہ بھی بکھرنے والے

یہی اقرار، یہی قول، یہی وعدہ تھا
او دغا باز، فسوں ساز، مکرنے والے

داغ کہتے ہیں جنہیں، دیکھیے وہ بیٹھے ہیں
آپ کی جان سے دور، آپ پہ مرنے والے

Marfat.com

○

وہ آئے خندہ پیشانی کہیں سے
تبسم ہے عیاں چینِ جبیں سے

کسی کا رشک حوروں کو الٰہی
نکلوا دے نہ فردوسِ بریں سے

مری بربادیوں کی مشورت کو
فلک چھپ چھپ کے ملتا ہے زمیں سے

لگا دو تیر بھی انکار کے ساتھ
چلے گا کام کیا خالی نہیں سے

Marfat.com

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا
ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے

شبِ وعدہ زباں تھک تھک گئی ہے
کہاں تک قصہ خوانی ہم نشیں سے

کبھی دیکھا ہے اتنا داغ کو خوش
چلے آتے ہیں یہ حضرت وہیں سے

Marfat.com

○

وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہے
بن آتی بھی نہیں کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے

ملے محشر میں گر مجھ کو یہ کافی ہے عذاب اس کو
کہ یارب وہ بتِ کافر مرے سائے سے جلتا ہے

پڑا ہوں سنگِ راہِ دوست بن کر کوئی دشمن میں
سنا ہے آدمی کچھ ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے

ادھر ٹھہرے ادھر ٹھہرے اسے دیکھا اسے دیکھا
تماشا گاہِ محشر میں ہمارا دل بہلتا ہے

Marfat.com

جنوں نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا یہ جنوں دیکھو
تپش سے داغ سودا کی دماغ اپنا پگھلتا ہے

وہ سن کر نالہ گھبرائے تو غیروں نے تسلی دی
نہیں یہ داغ کی فریاد کوئی راہ چلتا ہے

Marfat.com

○

آشفتگی کسی کی اثر کچھ تو کر گئی
بن بن کے رخ پہ زلف تمہارے بکھر گئی

کیا کہیے کس طرح سے جوانی گزر گئی
بدنام کرنے آئی تھی بدنام کر گئی

نخلِ مراد پھونک دیا آہِ گرم نے
آئندہ آفرینشِ برگ و ثمر گئی

کیا کیا رہی سحر کو شبِ وصل کی تلاش
کہتا رہا ابھی تو یہیں تھی کدھر گئی

Marfat.com

میری شبِ فراق پہ کعبے میں شور ہے
یارب غضب ہوا کہ نمازِ سحر گئی

رہتی ہے کب بہارِ جوانی تمام عمر
مانندِ بوئے گل اِدھر آئی اُدھر گئی

اے داغ کیا کہوں شبِ فرقت کی واردات
جو میرے ہاتھ سے مرے دل پر گزر گئی

Marfat.com

○

سبق ایسا پڑھا دیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے

ہم نکمے ہوئے زمانے کے
کام ایسا سکھا دیا تو نے

لاکھ دینے کا ایک دینا ہے
دلِ بے مدعا دیا تو نے

کیا بتاؤں کہ کیا لیا میں نے
کیا کہوں میں کہ کیا دیا تو نے

Marfat.com

بے طلب جو ملا ملا مجھ کو
بے غرض جو دیا، دیا تو نے

جس قدر میں نے تجھ سے خواہش کی
اس سے مجھ کو سوا دیا تو نے

مٹ گئے دل سے نقش باطل سب
نقشہ اپنا جما دیا تو نے

مجھ گنہگار کو جو بخش دیا
تو جہنم کو کیا دیا تو نے

داغ کو کون دینے والا تھا
جو دیا اے خدا دیا تو نے

Marfat.com

○

کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے
مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے

سن کر مرا فسانہ انہیں لطف آ گیا
سنتا ہوں اب کہ روز طلب قصہ خواں کی ہے

کچھ تازگی ہو لذتِ آزار کے لیے
ہر دم مجھے تلاش نئے آسماں کی ہے

حسرت برس رہی ہے ہمارے مزار پر
کہتے ہیں سب یہ قبر کسی نوجواں کی ہے

Marfat.com

قاصد کی گفتگو سے تسلی ہو کس طرح
چھپتی نہیں وہ بات جو تیری زباں کی ہے

سن کر مرا فسانۂ غم اس نے یہ کہا
ہو جائے جھوٹ سچ یہی خوبی بیاں کی ہے

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

Marfat.com

آفتابِ داغ

○

تو جو اللہ کا محبوب ہوا خوب ہوا
یا نبیؐ خوب ہوا خوب ہوا

شبِ معراج یہ کہتے تھے فرشتے باہم
سخن طالب و مطلوب ہوا خوب ہوا

اے شہنشاہِ رسلؐ فخرِ رسلؐ ختمِ رسلؐ
خوب سے خوب خوش اسلوب ہوا خوب ہوا

حشر میں امتِ عاصی کا ٹھکانہ ہی نہ تھا
بخشوانا تجھے مرغوب ہوا خوب ہوا

Marfat.com

حسنِ یوسف میں ترا نور تھا اے نورِ خدا
چارۂ دیدۂ یعقوب ہوا خوب ہوا

فخرِ آدم کو نہ ہوتا جو فرشتہ ہوتا
بنی آدم سے جو منسوب ہوا خوب ہوا

داغ ہے روزِ قیامت مری شرم اس کے ہاتھ
مین گناہوں سے جو محجوب ہوا خوب ہوا

Marfat.com

○

ایک ہی رنگ ہے سب کا یہ تماشا کیسا
کوئی کیسا ہے، کوئی چاہنے والا کیسا

روئے ہم یاس میں اس رنگ کا رونا کیسا
پانی ہو ہو کے بہا خونِ تمنا کیسا

عرصۂ حشر میں انصاف ہمارا کیسا
دیکھنا یہ ہے کہ ہوتا ہے تماشا کیسا

خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں
لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا

Marfat.com

قیس و فرہاد کے قصے تو سنا کرتے تھے
داد دو اس کی کہ ہم نے تمہیں چاہا کیسا

غیر کا ذکرِ وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا

Marfat.com

○

غیر کو منہ لگا کے دیکھ لیا
جھوٹ سچ آزما کے دیکھ لیا

ان کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا
دل کے کہنے میں آ کے دیکھ لیا

لوگ کہتے ہیں چپ لگی ہے تجھے
حالِ دل بھی سنا کے دیکھ لیا

زخمِ دل میں نہیں ہے قطرۂ خوں
خوب ہم نے دکھا کے دیکھ لیا

Marfat.com

اس نے صبح شبِ وصال مجھے
جاتے جاتے بھی آ کے دیکھ لیا

تم کو ہے وصلِ غیر سے انکار
اور جو ہم نے آ کے دیکھ لیا

داغ نے خوب عاشقی کا مزا
جل کے دیکھا جلا کے دیکھ لیا

Marfat.com

○

اس کعبۂ دل کو کبھی ویراں نہیں دیکھا
اس بت کو کب اللہ کا مہماں نہیں دیکھا

کیا تو نے مرا حالِ پریشاں نہیں دیکھا
اس طرح سے دیکھا کہ مری جاں نہیں دیکھا

جب ہاتھ پڑا وصل میں شوخی سے کسی کا
پھر ہم نے گریباں کو گریباں نہیں دیکھا

لو اور سنو کہتے ہیں وہ دیکھ کے مجھ کو
جو حال سنا تھا وہ پریشاں نہیں دیکھا

Marfat.com

کہتی ہے مری قبر پہ رو رو کے محبت
یوں خاک میں ملتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا

کیا پوچھتے ہو کون ہے کس کی ہے یہ شہرت
کیا تم نے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا

Marfat.com

○

کس نے کہا کہ داغِ وفادار مر گیا
وہ ہاتھ مل کے کہتے ہیں کیا یار مر گیا

دامِ بلائے عشق کی وہ کشمکش رہی
اک اک پھڑک پھڑک کے گرفتار مر گیا

بیداد گر کو رہ گئی کیا حسرتِ ستم
جب اپنی موت کوئی دل افگار مر گیا

بدتر ہے موت سے بھی زیادہ یہ زندگی
وہ جی گیا جو عشق کا بیمار مر گیا

Marfat.com

ہے تیرے جنسِ حسن میں تاثیر زہر کی
جس کی نظر پڑی وہ خریدار مر گیا

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں پسِ مرگ اس لیے
جانے کوئی کہ طالبِ دیدار مر گیا

جس سے کیا ہے آپ نے اقرار جی گیا
جس نے سنا ہے آپ سے انکار مر گیا

پس بے کسی سے داغ نے افسوس جان دی
پڑھ کر ترے فراق کے اشعار مر گیا

Marfat.com

○

جب جوانی کا مزا جاتا رہا
زندگانی کا مزا جاتا رہا

وہ قسم کھاتے ہیں اب ہر بات پر
بدگمانی کا مزا جاتا رہا

درد نے اٹھ کر اٹھایا بزم سے
ناتوانی کا مزا جاتا رہا

غیر پر لطف و کرم ہونے لگا
مہربانی کا مزا جاتا رہا

Marfat.com

نامہ بر نے طے کیے سارے پیام
منہ زبانی کا مزا جاتا رہا

کوئی دن کی اب ہوا کھاتے ہیں ہم
دانے پانی کا مزا جاتا رہا

داغ ہی کے دم سے تھا لطفِ سخن
خوش بیانی کا مزا جاتا رہا

Marfat.com

○

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر
میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر

نہ دلاسا نہ تسلی نہ تشفی نہ وفا
دوستی اس بتِ بدخو سے نباہیں کیونکر

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتاؤ تمہیں چاہیں کیونکر

شرم سے آنکھ ملاتے نہیں دیکھا ان کو
پار ہوتی ہیں کلیجے سے نگاہیں کیونکر

Marfat.com

یہ چلن کس نے سکھائے یہ طریقے کس نے
آ گئیں جور و جفا کی تمہیں راہیں کیونکر

لالہ و گل کو جو دیکھا تو کہا مجنوں نے
سر پہ کانٹوں کے ہوں یہ سرخ کلاہیں کیونکر

داغ وہ چاہتے ہیں غیر کو چاہے یہ بھی
جو برا چاہے ہمارا اسے چاہیں کیونکر

Marfat.com

محشر میں بھی کسی کے اٹھائیں گے ناز ہم
ایسے نیاز مند ہیں اے بے نیاز ہم

کیا کیا بہانے موت سے کرتے ہیں رات دن
تجھ سے زیادہ ہجر میں ہیں حیلہ ساز ہم

انسان کی مجال یہ طاقت بشر کی ہے
تم جانتے ہو جیسے اٹھاتے ہیں ناز ہم

دل کی بری بھلی کو سمجھ لے پیام بر
کیا دخل دیں کہ اس کے نہیں ہیں مجاز ہم

واعظ یہی نہ کہہ دے کہ پیدا ہی کیوں ہوئے
دنیا میں آئیں اور مریں پاک باز ہم

Marfat.com

اس میں بھی کوئی بھید ہے تم جانتے نہیں
کہتے ہیں ایک ایک سے کیوں دل کے راز ہم

دو دن گئے کہ داغ تھی ہر دم بتوں کی یاد
پڑھتے ہیں پانچ وقت کی اب تو نماز ہم

Marfat.com

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں
سب میں اڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں

سب مجھے شیفتۂ ناز و ادا کہتے ہیں
تم تو کہتے ہی نہیں کچھ اسے کیا کہتے ہیں

جو بھلے ہیں وہ بروں کو بھی بھلا کہتے ہیں
نہ برا سنتے ہیں اچھے نہ برا کہتے ہیں

میں گنہگار، اگر عشقِ مجازی ہے گناہ
میں خطاوار، اگر اس کو خطا کہتے ہیں

چوٹ کھانے سے جو دل ٹوٹ گیا ہے اپنا
لوگ اس کو بھی ترا عہدِ وفا کہتے ہیں

Marfat.com

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں
طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں

پہلے تو داغ کی تعریف ہوا کرتی تھی
اب خدا جانے وہ کیوں اس کو برا کہتے ہیں

Marfat.com

○

بتانِ ماہ وش اجڑی ہوئی منزل میں رہتے ہیں
کہ جس کی جان جاتی ہے اسی کے دل میں رہتے ہیں

زمیں پر پاؤں نفرت سے نہیں رکھتے پری پیکر
یہ گویا اس مکاں کی دوسری منزل میں رہتے ہیں

ہزاروں حسرتیں وہ ہیں کہ روکے سے نہیں رکتیں
بہت ارمان ایسے ہیں کہ دل کے دل میں رہتے ہیں

محیطِ عشق کی ہر موجِ طوفاں خیز ایسی ہے
وہ ہیں گرداب میں جو دامنِ ساحل میں رہتے ہیں

Marfat.com

ہمیں دشوار جینا عار تم کو قتل کرنے سے
بڑی مشکل میں رکھتے ہو بڑی مشکل میں رہتے ہیں

کوئی نام و نشاں پوچھے تو اے قاصد بتا دینا
تخلص داغ ہے وہ عاشقوں کے دل میں رہتے ہیں

Marfat.com

○

نگاہ پھیر کے عذرِ وصال کرتے ہیں
مجھے وہ الٹی چھری سے حلال کرتے ہیں

زبان قطع کرو، دل کو کیوں جلاتے ہو
اسی سے شکوہ، اسی سے سوال کرتے ہیں

مرے مزار کو وہ ٹھوکروں سے ٹھکرا کر
فلک سے کہتے ہیں یوں پائمال کرتے ہیں

وہاں فریب و دغا میں کمی کہاں توبہ
ہزار چال کی وہ ایک چال کرتے ہیں

ہزاروں کام محبت میں ہیں مزے کے داغ
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں

Marfat.com

○

بھویں تنتی ہیں، خنجر ہاتھ میں ہے، تن کے بیٹھے ہیں
کسی سے آج بگڑی ہے کہ وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں

الٰہی کیوں نہیں اٹھتی قیامت ماجرا کیا ہے
ہمارے سامنے پہلو میں وہ دشمن کے بیٹھے ہیں

سبک ہو جائیں گے گر جائیں گے وہ بزمِ دشمن میں
کہ جب تک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں

نگاہِ شوخ و چشمِ شوق میں در پردہ چھنتی ہے
کہ وہ چلمن میں ہیں، نزدیک ہم چلمن کے بیٹھے ہیں

Marfat.com

یہ اٹھنا بیٹھنا محفل میں ان کا رنگ لائے گا
قیامت بن کے اٹھیں گے، بھبوکا بن کے بیٹھے ہیں

قسم دے کر انہیں یہ پوچھ لو تم رنگ ڈھنگ اس کے
تمہاری بزم میں کچھ دوست بھی دشمن کے بیٹھے ہیں

کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتے چلے جائیں
عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں

Marfat.com

○

دل گیا تم نے لیا ہم کیا کریں
جانے والی چیز کا غم کیا کریں

میں نے مر کر ہجر میں پائی شفا
ایسے اچھے کا وہ ماتم کیا کریں

دل نے سیکھا شیوۂ بیگانگی
ایسے نامحرم کو محرم کیا کریں

معرکہ ہے آج حسن و عشق کا
دیکھیے وہ کیا کریں ہم کیا کریں

Marfat.com

تند خو ہے کب سنے وہ دل کی بات
اور بھی برہم کو برہم کیا کریں

آئنہ ہے اور وہ ہیں دیکھیے
فیصلہ دونوں یہ باہم کیا کریں

کہتے ہیں اہلِ سفارش مجھ سے داغ
تیری قسمت ہے بری ہم کیا کریں

Marfat.com

○

ممکن نہیں کہ تیری محبت کی بو نہ ہو
کافر اگر ہزار برس دل میں تو نہ ہو

کیا لطفِ انتظار جو تو حیلہ جو نہ ہو
کس کام کا وصال اگر آرزو نہ ہو

وہ آدمی کہاں ہے وہ انسان ہے کہاں
جو دوست کا ہو دوست عدو کا عدو نہ ہو

دل کو مسل مسل کے ذرا ہاتھ سونگھیے
ممکن نہیں کہ خونِ تمنا کی بو نہ ہو

Marfat.com

زاہد مزا تو جب ہے عذاب و ثواب کا
دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں تو نہ ہو

یہ ٹوٹ کر کبھی نہ بنے گا کسی طرح
زاہد شکست توبہ، شکست سبو نہ ہو

اے داغ آ کے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں
پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو

Marfat.com

○

کیوں میری آہ سرد انہیں ناگوار ہو
یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو

وعدے سے پیشتر یہ دعا مانگ لیجیے
یارب مری قسم کا اسے اعتبار ہو

ہم آدمی ہیں کام کے اے ناصحِ شفیق
دیکھو ہمارے کام جہاں اختیار ہو

تم کو تو شوخیوں سے نہیں چین رات دن
میں جانتا ہوں میری طرح بے قرار ہو

Marfat.com

آسودگانِ خاک سے قاتل کو لاگ ہے
اے سونے والو جاگ اٹھو ہوشیار ہو

یہ داغ پارسا ہی کی شہرت ہے ان دنوں
لاکھوں میں ہو نہ ہو وہی پرہیز گار ہو.

Marfat.com

○

شبِ وصل ضد میں بسر ہو گئی
نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

نگہ غیر پر بے اثر ہو گئی
تمہاری نظر کو نظر ہو گئی

جواب ان کی جانب سے دینے لگا
یہ جرأت تجھے نامہ بر ہو گئی

برے حال سے یا بھلے حال سے
تمہیں کیا ہماری بسر ہو گئی

میسر ہمیں خوابِ راحت کہاں
ذرا آنکھ جھپکی سحر ہو گئی

Marfat.com

کہو کیا کرو گے مرے وصل کی
جو مشہور جھوٹی خبر ہو گئی

غمِ ہجر سے داغ مجھ کو نجات
یقیں تھا نہ ہوگی مگر ہو گئی

Marfat.com

○

پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے
اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے

مجھے یاد کرنے سے یہ مدعا تھا
نکل جائے دم ہچکیاں آتے آتے

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی
بہت دیر کی مہرباں آتے آتے

ابھی سن ہی کیا ہے جو بیباکیاں ہوں
انہیں آئیں گی شوخیاں آتے آتے

نتیجہ نہ نکلا، تھکے سب پیامی
وہاں جاتے جاتے، یہاں آتے آتے

Marfat.com

مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے
چمن اڑ گیا آندھیاں آتے آتے

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

Marfat.com

○

پھر کہیں چھپتی ہے ظاہر جب محبت ہو چکی
ہم بھی رسوا ہو چکے ان کی بھی شہرت ہو چکی

دیکھ کر آئینہ آپی آپ وہ کہنے لگے
شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی

مر گئے ہم مر گئے اس ظلم کی کچھ حد بھی ہے
بے وفائی ہو چکی اے بے مروت ہو چکی

کثرتِ ناز و ادا نے صبر کی فرصت نہ دی
دوسری برپا ہوئی جب اک قیامت ہو چکی

ہم بدل جائیں گے کیا؟ قسمت بدل جائے گی کیا
جب نہ دنیا میں ہوئی عقبیٰ میں راحت ہو چکی

Marfat.com

ہم سے دیوانوں سے کترا کر چلے ناصح نہ کیوں
جانتا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی

اس زمیں میں شعر کہنے کا مزا پاؤ گے داغ
اب تو جو ہونی تھی اے حضرت سلامت ہو چکی

Marfat.com

○

تڑپتے ہیں انہیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے
خدا کی شان ہے ایسوں کی حالت ایسی ہوتی ہے

ترا دل سنگدل پگھلے تو جب اس کو یقیں آئے
کہ اس کی شان ایسی اس کی قدرت ایسی ہوتی ہے

وہ مجھ کو دیکھتے ہی دور سے منہ پھیر لیتے ہیں
جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے

ذرا سی بات پر اے داغ تم ان سے بگڑتے ہو
اسی کا نام الفت ہے محبت ایسی ہوتی ہے

Marfat.com

○

آپ کا اعتبار کون کرے
روز کا انتظار کون کرے

ذکرِ مہر و وفا تو ہم کرتے
پھر تمہیں شرمسار کون کرے

ہو جو اس چشمِ مست سے بے خود
پھر اسے ہوشیار کون کرے

آفتِ روزگار جب تم ہو
شکوۂ روزگار کون کرے

Marfat.com

اپنی تسبیح رہنے دے زاہد
دانہ دانہ شمار کون کرے

داغ کی شکل دیکھ کر بولے
ایسی صورت کو پیار کون کرے

Marfat.com

○

رنج کی جب گفتگو ہونے لگی
آپ سے تم، تم سے تو ہونے لگی

چاہیے پیغام بر دونوں طرف
لطف کیا، جب دو بدو ہونے لگی

میری رسوائی کی نوبت آ گئی
ان کی شہرت کو بکو ہونے لگی

نا امیدی بڑھ گئی ہے اس قدر
آرزو کی آرزو ہونے لگی

Marfat.com

اب کے مل کر دیکھیے کیا رنگ ہو
پھر ہماری جستجو ہونے لگی

داغ اترائے ہوئے پھرتے ہیں آج
شاید ان کی آبرو ہونے لگی

Marfat.com

○

ناروا کہیے ناسزا کہیے
کہیے کہیے مجھے برا کہیے

تجھ کو بد عہد و بے وفا کہیے
ایسے جھوٹے کو اور کیا کہیے

پھر نہ رکیے جو مدعا کہیے
ایک کے بعد دوسرا کہیے

آپ اب میرا منہ نہ کھلوائیں
یہ نہ کہیے کہ مدعا کہیے

ہوش جاتے رہے رقیبوں کے
داغ کو اور باوفا کہیے

Marfat.com

○

ملتے ہی بے باک تھی وہ آنکھ شرمائی ہوئی
پھر گئی پچھتا کے پلکوں تک حیا آئی ہوئی

ہر ادا مستانہ سر سے پاؤں تک چھائی ہوئی
اف تری کافر جوانی جوش پر آئی ہوئی

ہائے دنیا تو کہاں وہ عیب پوشی اب کہاں
عرصۂ محشر میں رسوائی سی رسوائی ہوئی!

مجھ کو یہ دعویٰ کوئی تیرے سوا دل میں نہیں
اس کا یہ الزام اچھی قیدِ تنہائی ہوئی

Marfat.com

بھولے بَن کر ان کے منہ سے سن لیا حالِ رقیب
عمر بھر میں ایک ہی تو ہم سے دانائی ہوئی

ان کی مٹھی میں جو دل تڑپا دبا کر یہ کہا
چھوٹتی ہے کوئی ایسی چیز ہاتھ آئی ہوئی

دیکھ کر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد
اور غم خواروں کے منہ پر مردنی چھائی ہوئی

Marfat.com

ماہتابِ داغ

○

یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا
محروم رہ نہ جائے کل یہ غلام تیرا

جب تک ہے دل بغل میں ہر دم ہو یاد تیری
جب تک زباں ہے منہ میں جاری ہو نام تیرا

ایمان کی کہیں گے ایمان ہے ہمارا
احمدؐ رسول تیرا مصحف کلام تیرا

شمس الضحیٰ محمدؐ بدر الدجیٰ محمدؐ
ہے نورِ پاک روشن ہر صبح و شام تیرا

Marfat.com

ہے تو ہی دینے والا پستی سے دے بلندی
اسفل مقام میرا اعلیٰ مقام تیرا

بے چون و بے چگوں ہے بے شبہ ذات تیری
واحدٗ احدٗ صمد ہے اللہ نام تیرا

یہ داغ بھی نہ ہو گا تیرے سوا کسی کا
کونین میں ہے جو کچھ وہ ہے تمام تیرا

Marfat.com

○

اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا
یاد آتا ہے ہمیں ہائے زمانا دل کا

تم بھی منہ چوم لو بے ساختہ پیار آ جائے
میں سناؤں جو کبھی دل سے فسانہ دل کا

نگہِ یار نے کی خانہ خرابی ایسی
نہ ٹھکانا ہے جگر کا' نہ ٹھکانا دل کا

پوری مہندی بھی لگانی نہیں آتی اب تک
کیوں کر آیا تجھے غیروں سے لگانا دل کا

Marfat.com

غنچہ و گل کو وہ مٹھی میں لیے آتے تھے
میں نے پوچھا تو کیا مجھ سے بہانا دل کا

ان حسینوں کا لڑکپن ہی رہے یا اللہ
ہوش آتا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا

بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا
وہی دانا ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا

Marfat.com

○

حسینوں کی وفا کیسی جفا کیا
جو دل آیا تو پھر اچھا برا کیا

ڈریں کیوں پرسشِ روزِ جزا سے
جو پوچھے ہم کو اس کا پوچھنا کیا

بگڑ بیٹھے عبث ذکرِ عدو پر
سنا کیا آپ نے میں نے کہا کیا

یہ سنوایا فغانِ بے اثر نے
کرے گا اور تو اس کے سوا کیا

Marfat.com

ذرا دم لو کہیں گے حالِ دل بھی
ہمارے لب پہ رکھا ہے گلا کیا

کبھی تڑپا کے دل پر ہاتھ رکھنا
کبھی کہنا اسے' یہ ہو گیا کیا

کہا ظالم نے سن کر داغ کا حال
بہت اچھے ہیں' ان کا پوچھنا کیا

Marfat.com

○

برا ہے شاد کو ناشاد کرنا
سمجھ کر سوچ کر بیداد کرنا

نہیں آتا ہمیں برباد کرنا
یہ پھر کہنا' یہ پھر ارشاد کرنا!

مرے صیّاد کو اک کھیل ٹھہرا
پھنسا کر دام میں آزاد کرنا

جو آنکھوں میں ہے دل میں ہو وہی نور
الٰہی دونوں گھر آباد کرنا

Marfat.com

رہے بعدِ فنا بھی جس کی لذت
قسم ہے تم کو وہ بیداد کرنا

غمِ دنیا و دیں میں مبتلا ہوں
مرے مولا مری امداد کرنا

چھپانا رازِ وصل احباب سے داغ
پھر ارمانِ مبارک باد کرنا

Marfat.com

○

تو ہی اپنے ہاتھ سے جب دل ربا جاتا رہا
دل کی بھی پروا نہیں، جاتا رہا جاتا رہا

جس توقع پر تھی اپنی زندگی، وہ مٹ گئی
جو بھروسا تھا ہمیں وہ آسرا جاتا رہا

اب کئی دن سے وہ رسم وراہ بھی موقوف ہے
ورنہ برسوں نامہ بر آتا رہا جاتا رہا

مرگِ دشمن کا زیادہ تم سے ہے مجھ کو ملال
دشمنی کا لطف، شکوے کا مزا جاتا رہا

Marfat.com

ہو سکے مطلب نگاری کیا پریشاں طبع سے
ذہن میں آتے ہی حرفِ مدعا جاتا رہا

کس قدر ان کو فراقِ غیر کا افسوس ہے
ہاتھ ملتے ملتے سب رنگِ حنا جاتا رہا

داغ کچھ درہم نہ تھا جس کا انہیں ہوتا ملال
ہو گیا گم، ہو گیا، جاتا رہا، جاتا رہا

Marfat.com

○

لے چلا جان مری، روٹھ کے جانا تیرا
ایسے آنے سے تو بہتر تھا نہ آنا تیرا

تو جو اے زلف! پریشان رہا کرتی ہے
کس کے اجڑے ہوئے دل میں ہے ٹھکانا تیرا

آرزو ہی نہ رہی صبحِ وطن کی مجھ کو
شامِ غربت ہے عجب وقت سہانا تیرا

تو خدا تو نہیں اے ناصحِ ناداں میرا
کیا خطا کی جو کہا میں نے نہ مانا تیرا

Marfat.com

میں جو کہتا ہوں اٹھائے ہیں بہت رنجِ فراق
وہ یہ کہتے ہیں بڑا دل ہے توانا تیرا

داغ کو یوں وہ مٹاتے ہیں یہ فرماتے ہیں
تو بدل ڈال ہوا نام پرانا تیرا

Marfat.com

○

غیر کو منہ لگا کے دیکھ لیا
جھوٹ سچ آزما کے دیکھ لیا

ان کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا
دل کے کہنے میں آ کے دیکھ لیا

لوگ کہتے تھے چپ لگی ہے تجھے
حال دل بھی سنا کے دیکھ لیا

اس نے صبح، شب وصال مجھے
جاتے جاتے بھی آ کے دیکھ لیا

Marfat.com

تم کو ہے وصل غیر سے انکار
اور جو ہم نے آ کے دیکھ لیا

داغ نے خوب عاشقی کا مزا
جل کے دیکھا' جلا کے دیکھ لیا

Marfat.com

○

میری وحشت سے جو اس کا دل حیراں الٹا
بخیہ گر سینے لگا چاکِ گریباں الٹا

خاک کیا کیا نہ اڑائی ترے دیوانوں نے
دشت پر دشت، بیاباں پہ بیاباں الٹا

روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا
پھر گیا اشک بھی آ کر سرِ مژگاں الٹا

ہونٹ چاٹا ہی کیا ہر دہنِ زخمِ جگر
آج جھنجھلا کے جو قاتل نے نمک داں الٹا

Marfat.com

لے چلا بارِ گنہ میں تو عدم کو مجبور
اختیار اس کو ہے گر پھیر دے ساماں الٹا

پڑ گئے لینے کے دینے سرِ محشر ہم کو
ہو گیا نفع کی امید میں نقصاں الٹا

خط نہ آیا جو وہاں سے تو نہ آئے اے داغ
نامہ بر زندہ پھر آئے کسی عنواں الٹا

Marfat.com

○

زمیں سے قدم عرش پر لے گیا
فرشتوں سے بازی بشر لے گیا

مرا دل وہ تیرِ نظر لے گیا
جگر لینے والا جگر لے گیا

کہوں کیا کدھر سے کدھر لے گیا
جدھر لے گیا راہبر لے گیا

وہ پھر مجھ سے دل حیلہ گر لے گیا
اُدھر دے گیا تھا اِدھر لے گیا

Marfat.com

چھپایا بہت ہم نے پہلو میں دل
کوئی لینے والا مگر لے گیا

رقیبوں کے ہاتھوں سے محشر کے دن
تمہیں چھین کر میں اگر لے گیا

یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو
اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا

Marfat.com

○

یہ میں ہزار جگہ حشر میں پکار آیا
کہ اور بھی کوئی مجھ سا گناہ گار آیا

وہ اس ادا سے وہاں جا کے شرمسار آیا
رقیب پر مجھے بے اختیار پیار آیا

یہ حال تھا شبِ وعدہ کہ تا بہ راہ گزر
ہزار بار گیا میں، ہزار بار آیا

گزر گئے اسی گردش میں اپنے لیل و نہار
شبِ فراق گئی، روزِ انتظار آیا

Marfat.com

اڑائے ہیں ملک الموت نے بھی تیرے ڈھنگ
ہزار بار بلایا تو ایک بار آیا

خدا کے واسطے جھوٹی نہ کھایئے قسمیں
مجھے یقین ہوا، مجھ کو اعتبار آیا

ڈرے جو حشر میں وہ مجھ کو دیکھتے ہی کہا
مرا رفیق، مرا داغِ جاں نثار آیا

Marfat.com

○

تمہارے خط میں نیا اک سلام کس کا تھا
نہ تھا رقیب تو آخر وہ نام کس کا تھا

وہ قتل کر کے مجھے ہر کسی سے پوچھتے ہیں
یہ کام کس نے کیا ہے، یہ کام کس کا تھا

وفا کریں گے، نباہیں گے، بات مانیں گے
تمہیں بھی یاد ہے کچھ یہ کلام کس کا تھا

رہا نہ دل میں وہ بے درد اور درد رہا
مقیم کون ہوا ہے، مقام کس کا تھا

Marfat.com

نہ پوچھ کچھ تھی کسی کی وہاں نہ آؤ بھگت
تمہاری بزم میں کل اہتمام کس کا تھا

انہی صفات سے ہوتا ہے آدمی مشہور
جو لطف عام وہ کرتے یہ نام کس کا تھا

ہر اک سے کہتے ہیں کیا داغ بے وفا نکلا
یہ پوچھے ان سے کوئی وہ غلام کس کا تھا

Marfat.com

○

تقلید سے زاہد کی حاصل ہمیں کیا ہوتا
انساں نہ ملک بنتا' بندہ نہ خدا ہوتا

توبہ ہے حسینوں کو گر پاس وفا ہوتا
کیا جانئے کیا کرتے' کیا جانیے کیا ہوتا

تم لطف اگر کرتے تو حال زمانے کا
ایسا ہی ہوا کرتا' ایسا نہ ہوا ہوتا

دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا
اپنوں سے ہوا یہ کچھ بیگانوں سے کیا ہوتا

Marfat.com

اچھا ہے نہیں آئے وہ دھوپ کی گرمی میں
قامت تو قیامت تھا سایہ بھی بُلا ہوتا

فریاد و فغاں سے تم اے داغ بُرے ٹھہرے
کچھ بھی نہ کیا ہوتا کچھ بھی نہ ہوا ہوتا

Marfat.com

○

کوئی پھرے نہ قول سے، بس فیصلہ ہوا
بوسہ ہمارا آج سے دل آپ کا ہوا

جس نے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک
جو آشنا ہوا وہی نا آشنا ہوا

عذرِ ستم سے بس مجھے نادم نہ کیجیے
اس تذکرے کو چھوڑیے جو کچھ ہوا ہوا

بے خود رہے وصال میں، بے ہوش ہجر میں
کیا جانے ہم سے کب وہ ملا کب جدا ہوا

Marfat.com

آباد کس قدر ہے الٰہی عدم کی راہ
ہر دم مسافروں کا ہے تانتا لگا ہوا

پیغامبر ندیم بنے، نامہ بر رفیق
میرا تو مدعا نہ کسی سے ادا ہوا

کس کس طرح سے اس کو جلاتے ہیں رات دن
وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا

Marfat.com

○

زباں ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا
اب آ چکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا

کسی سے کیا ہو تپش میں مقابلہ دل کا
جگر کو آنکھ دکھاتا ہے آبلہ دل کا

خدا کے واسطے کر لو معاملہ دل کا
کہ گھر کے گھر ہی میں ہو جائے فیصلہ دل کا

تم اپنے ساتھ ہی تصویر اپنی لے جاؤ
نکال لیں گے کوئی اور مشغلہ دل کا

Marfat.com

قصور تیری نگہ کا ہے کیا خطا اس کی
لگاوٹوں نے بڑھایا ہے حوصلہ دل کا

نہ جان دیتے بن آئے نہ زندہ رہتے بنے
بگڑ گیا ہے یہ کیسا معاملہ دل کا

شباب آتے ہی اے کاش موت بھی آتی
ابھارتا ہے اسی سن میں ولولہ دل کا

نہ آئیں خضر کبھی آپ بھول کر بھی ادھر
جنابِ من! نہیں آسان مرحلہ دل کا

کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے
وہی بتوں کی شکایت، وہی گلہ دل کا

Marfat.com

○

میرا جدا مزاج ہے، ان کا جدا مزاج
پھر کس طرح سے ایک ہو اچھا برا مزاج

دیکھا نہ اس قدر کسی معشوق کا غرور
اللہ کیا دماغ ہے، اللہ کیا مزاج

کس طرح دل کا حال کھلے اس مزاج سے
پوچھوں مزاج تو وہ کہیں "آپ کا مزاج؟"

تم کیا کسی کے دل میں بھلا گھر بناؤ گے
بنتا نہیں بنائے سے بگڑا ہوا مزاج

Marfat.com

پالا پڑے کہیں نہ کسی بد مزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج

کل ان کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی، بدلا ہوا مزاج

آبِ سرشک، آتشِ حسرت، غبارِ غم
مل کر ہوائے شوخ سے میرا بنا مزاج

سچ ہے خدا کی دین میں کیا دخل ہو سکے
اک داغ کا مزاج ہے، اک آپ کا مزاج

Marfat.com

○

خدا دے تو دے آرزوئے محمدؐ
کریں چشم و دل جستجوئے محمدؐ

کہاں باغِ جنت کہاں باغِ یثرب
کہاں بوئے گل اور بوئے محمدؐ

کہوں کیوں نہ ہر بار صلی علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمدؐ

ادھر دوست خوش ہیں ادھر غیر راضی
خوشا خلق و خوئے نکوئے محمدؐ

Marfat.com

بنیں دستِ مژگاں مرے پاؤں یارب
کروں طے ان آنکھوں سے کوئے محمدؐ

بھریں خضر بھی سامنے جس کے پانی
زہے عزت و آبروئے محمدؐ

الٰہی نہ ہو داغ کا بال بیکا
رگِ جاں بنے تار موئے محمدؐ

Marfat.com

○

اے وعدہ فراموش! رہی تجھ کو جفا یاد
یہ بھول بھی کیا بھول ہے یہ یاد بھی کیا یاد

تھا وردِ زباں نعرۂ یارب شبِ فرقت
آتا ہے برے وقت میں بندے کو خدا یاد

جو رنج اٹھائے ہیں وہ بھولے نہیں جاتے
غم دل سے سوا یاد ہے دل تم سے سوا یاد

افسانۂ غم سن کے کہا طعن سے اس نے
کیا ہوش ہے کیا ذہن ہے کیا حافظہ کیا یاد

Marfat.com

بھولا نہیں میں قطعِ تعلق میں غم و عیش
اس کا بھی مزا یاد ہے اس کا بھی مزا یاد

گو جان سے جانا ہے تری بزم میں جانا
اس کو ہی شکایت ہوئی جس کو نہ کیا یاد

چبھتا تھا لڑکپن ہی سے کچھ بانکپن اس کا
ترچھی سی نگہ یاد ہے برچھی سی ادا یاد

معشوق سے اے داغ تغافل کا گلہ کیا
کیوں یاد کرے تجھ کو کرے اس کی بلا یاد

Marfat.com

○

میرے دل کو دیکھ کر، میری وفا کو دیکھ کر
بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھ کر
آشنا کو دیکھ کر ناآشنا کو دیکھ کر

میں نے پوچھا تھا ملو گے دن کو تم یا رات کو
مسکرائے اپنی وہ زلفِ دوتا کو دیکھ کر

غیر نے کی بے وفائی، سب کی شامت آ گئی
آگ ہو جاتے ہیں وہ اہلِ وفا کو دیکھ کر

Marfat.com

خوب تھی تنہا طریقِ عشق میں آوارگی
پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہ نما کو دیکھ کر

اس نے حیرت سے کہا دیکھی جو لیلیٰ کی شبیہہ
قیس دیوانہ ہوا تھا اس بلا کو دیکھ کر

غیر نے مہندی لگائی اس کے ہاتھوں میں جو داغ
خون آنکھوں میں اتر آیا حنا کو دیکھ کر

Marfat.com

○

سر کو ہے تیرے سنگِ در کی تلاش
پاؤں کو تیری رہ گزر کی تلاش

مجھ کو ہے اپنے نامہ بر کی تلاش
نامہ بر کو ہے ان کے گھر کی تلاش

جوش کھاتا ہے سینے میں کیا کیا
خون دل کو ہے چشمِ تر کی تلاش

چاہتی ہے نزاکت اپنی نمود
ہے اسے بھی تری کمر کی تلاش

Marfat.com

یا خدا حشر میں مرا کیا کام
لائی ہے ایک فتنہ گر کی تلاش

میرے حالِ زبوں سے گھبرا کر
چارہ گر کو ہے چارہ گر کی تلاش

حضرتِ داغ کا یہ سن شریف
اور پھر شوخِ سیم بر کی تلاش

Marfat.com

○

بے داد و جور و لطف و ترحم سے کیا غرض
تم کو غرض نہیں تو ہمیں تم سے کیا غرض

کیوں ہم شبِ فراق میں تارے گنا کریں
ہم کو شمارِ اختر و انجم سے کیا غرض

کوئی ہنسا کرے تو بلا سے ہنسا کرے
کیوں دل جلائیں، برقِ تبسم سے کیا غرض

دل طرزِ انجمن ہی سے بیزار ہو گیا
مطلب ہمیں شراب سے کیا، خم سے کیا غرض

Marfat.com

روزِ ازل سے پاک ہیں رندانِ بے ریا
ان کو وضو سے اور تیمّم سے کیا غرض

معشوق سے امیدِ کرم، داغ خیر ہے؟
اس بندۂ خدا کو ترحم سے کیا غرض

Marfat.com

○

آج ٹھہرے مری تمہاری شرط
وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط

شرط بھی اور پھر تمہاری شرط
جیت لی تم نے، میں نے ہاری شرط

اشک غماز ہو تو کیا کیجئے
ہے محبت میں رازداری شرط

دل رباؤں کو ہے جفا لازم
دل فگاروں کو بے قراری شرط

Marfat.com

کیوں نہ دشمن کو دشمنی ہو فرض
دوست کو جب ہو دوست داری شرط

کام عشاق کا تمام کیا
خوب پوری ہوئی تمہاری شرط

بدگمانوں سے عشق کا دعویٰ
واہ اے داغ خوب ہاری شرط

Marfat.com

○

ہے یہاں بھی اس بتِ کافر کو نخوت' الحفیظ
الحفیظ اے داورِ روزِ قیامت' الحفیظ

کس طرح سے ہو بسر یارب دیارِ عشق میں
ہر بلا پر ہے بلا' آفت پر آفت' الحفیظ

میں وہ عاصی ہوں اگر بخشا گیا تو کیا عجب
دیکھ کر مجھ کو پکاریں اہلِ جنت' الحفیظ

جل گئے ہم جل گئے اے داغِ فرقت الاماں
اف رے اف اے آتشِ سوزِ محبت' الحفیظ

Marfat.com

آئینہ جب دیکھتا ہوں ہجر میں کہتا ہوں میں
آدمی کی ایسی ہو جاتی ہے صورت' الحفیظ

دے شفا تو داغ کو یارب بحقِ مصطفیٰ ؐ
الحذر یہ درد و بیماری کی شدت' الحفیظ

Marfat.com

○

نہ آئی بات جو دل سے زباں تک
وہ پہنچی بدگماں تک، رازداں تک

یہ سب جھگڑے ہیں جانِ ناتواں تک
رہے گا دم کہاں تک غم کہاں تک

تغافل مرنے والوں سے کہاں تک
ہمیں جینا پڑا ہے امتحاں تک

چلے آئے وہ جھونکے میں ہوا کے
نزاکت ان کو لے آئی یہاں تک

Marfat.com

ہمیں بادِ خزاں سے بھی ہے اک فیض
کہ تنکے اڑ کے آئے آشیاں تک

زمیں ٹل جائے، ٹلنے کے نہیں ہم
کہ اب تو آ گئے اس آستاں تک

مزے کی ہے ہماری بھی کہانی
کوئی پہنچا دے ان کے قصہ خواں تک

رہے کیا مصطفیٰ آباد میں داغ
وہ سارے لطف تھے خلد آشیاں تک

Marfat.com

○

عذر آنے میں بھی ہے اور بلاتے بھی نہیں
باعثِ ترکِ ملاقات بتاتے بھی نہیں

منتظر ہیں دمِ رخصت کہ یہ مر جائے تو جائیں
پھر یہ احسان کہ ہم چھوڑ کے جاتے بھی نہیں

کیا کہا' پھر تو کہو' ہم نہیں سنتے تیری
نہیں سنتے تو ہم ایسوں کو سناتے بھی نہیں

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

Marfat.com

دیکھتے ہی مجھے محفل میں یہ ارشاد ہوا
کون بیٹھا ہے اسے لوگ اٹھاتے بھی نہیں

ہو چکا قطعِ تعلق تو جفائیں کیوں ہوں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں

زیست سے تنگ ہو اے داغ تو کیوں جیتے ہو
جان پیاری بھی نہیں جان سے جاتے بھی نہیں

Marfat.com

○

ہم تو فریاد و فغاں، آہ و بکا کرتے ہیں
جن سے کچھ ہو نہیں سکتا، وہ دعا کرتے ہیں

خوب خوش باش گزر اہلِ صفا کرتے ہیں
نہ خفا ہوتے ہیں ایسے، نہ خفا کرتے ہیں

کچھ تعلق تو رہے، شکوۂ بے جا ہی سہی
نہ کیا تم نے گلا، اس کا گلا کرتے ہیں

اپنے کوچے میں نہ کیجئے مری مٹی برباد
آپ بھی خاک اڑاتے ہیں، یہ کیا کرتے ہیں

Marfat.com

سچ کہا تذکرۂ غیر سے کیا حاصل ہے
اک تماشے کے لیے چھیڑ دیا کرتے ہیں

جاں بلب جان کے مجھ کو یہ پیام آیا ہے
لو مبارک ہو کہ اب عہد وفا کرتے ہیں

داغ کا رشک سنا غیر سے اس نے تو کہا
اس کی تقدیر میں جلنا ہے، جلا کرتے ہیں

Marfat.com

جو یک دلی ہو تو ہو بات کا یقیں سے یقیں
کہ ہاں سے ہاں ہے مرے مہرباں نہیں سے نہیں

تری گلی کے مقابل جو لائیں جنت کو
مکاں مکاں سے کرے روکشی مکیں سے مکیں

علاج اور نہیں کوئی خوش نصیبی کا
نصیب ہو تو ملوں غیر کی جبیں سے جبیں

تمہارے سامنے یہ آئینے کی صورت ہے
کہ جس طرح سے کرے لاگ ہر حسیں سے حسیں

Marfat.com

○

حالِ دل تجھ سے، دل آزار، کہوں یا نہ کہوں
خوف ہے مانعِ اظہار، کہوں یا نہ کہوں

نام ظالم کا جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
آسماں کو بھی ستم گار کہوں یا نہ کہوں

آخر انسان ہوں میں، صبر و تحمل کب تک
سیکڑوں سن کے بھی دو چار کہوں یا نہ کہوں

ہاتھ کیوں رکھتے ہو منہ پر مرے، مطلب کیا ہے
باعثِ رنجش و تکرار کہوں یا نہ کہوں

Marfat.com

تم سنو یا نہ سنو اس سے تو کچھ بحث نہیں
جو ہے کہنا مجھے سو بار کہوں یا نہ کہوں

کہہ چکے غیر تو افسانے سب اپنے اپنے
مجھ کو کیا حکم ہے سرکار کہوں یا نہ کہوں

نہیں چھپتی نہیں چھپتی، نہیں چھپتی الفت
سب کہے دیتے ہیں آثار کہوں یا نہ کہوں

داغ ہے نام مرا، برق طبیعت میری
گرم اس طرح کے اشعار کہوں یا نہ کہوں

Marfat.com

○

دیکھیں تو کیسے فتنے ہیں نیچی نگاہ میں
آئینہ رکھ دے کاش کوئی ان کی راہ میں

امیدوارِ رحمتِ باری ہوں اس قدر
ہوتا ہوں میں شریک پرائے گناہ میں

یوسف غلام بن کے بکے جائے ننگ ہے
سارے ہی قافلے کو ڈبونا تھا چاہ میں

محشر میں کس طرف سے یہ آنے لگی صدا
آنا ہو جس کو آئے ہماری پناہ میں

Marfat.com

دل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے
اک پاؤں بت کدے میں تو اک خانقاہ میں

کیا سب کا خون گردنِ قاتل ہی پر رہا
اک بوند بھی لہو کی نہیں قتل گاہ میں

کیوں داغ دہلوی کی زباں مستند نہ ہو
پیدا کیا خدا نے اسے تخت گاہ میں

Marfat.com

○

یا تو ایسی مہربانی مجھ پہ یا کچھ بھی نہیں
ابتدا ہی ابتدا تھی انتہا کچھ بھی نہیں

دیکھ کر تصویرِ یوسف کہہ دیا کچھ بھی نہیں
آپ ہی سب کچھ ہیں گویا دوسرا کچھ بھی نہیں

پوچھنے والوں نے میرا ناک میں دم کر دیا
جس نے پوچھا حال کچھ کہنا پڑا کچھ بھی نہیں

Marfat.com

ان کو خط لکھا ہے سو پہلو بچا کر خوف سے
ہے عبارت ہی عبارت مدعا کچھ بھی نہیں

تم اگر بے داد گر ہو تو خدا ہے داد گر
یہ نہ سمجھو پرسشِ روزِ جزا کچھ بھی نہیں

تو نے قسامِ ازل غیروں کو کیا کیا کچھ دیا
داغ ہے محروم اس کے نام کا کچھ بھی نہیں

Marfat.com

○

خط میں لکھے ہوئے رنجش کے کلام آتے ہیں
کس قیامت کے یہ نامے مرے نام آتے ہیں

تابِ نظارہ کسے دیکھی جوان کے جلوے
بجلیاں کوندتی ہیں جب لبِ بام آتے ہیں

تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

رہروِ راہِ محبت کا خدا حافظ ہے
اس میں دو چار بہت سخت مقام آتے ہیں

Marfat.com

نہ کسی شخص کی عزت نہ کسی کی توقیر
عاشق آتے ہیں تمہارے کہ غلام آتے ہیں

رسمِ تحریر بھی مٹ جائے یہی مطلب ہے
ان کے خط میں مجھے غیروں کے سلام آتے ہیں

داغ کی طرح سے گل ہوتے ہیں صدقے قربان
بہرِ گل گشت چمن میں جو نظام آتے ہیں

Marfat.com

○

دم نہیں، دل نہیں، دماغ نہیں
کوئی دیکھے تو اب وہ داغ نہیں

گر قناعت نہیں ہے انساں کو
کبھی حاصل اسے فراغ نہیں

ایسے ویرانے میں وہ کیوں آئیں
خانۂ دل ہے خانہ باغ نہیں

بات کرنی تو بار ہے تم کو
بات سننے کا بھی دماغ نہیں

Marfat.com

تھی زمانے میں روشنی جس کی
ہائے اس گھر میں اب چراغ نہیں

کھوج ملتا ہے ہر مسافر کا
عمرِ رفتہ کا کچھ سراغ نہیں

داغ کو کیوں مٹائے دیتے ہو
دل سے ہو دور یہ وہ داغ نہیں

Marfat.com

○

یہ تو نہیں کہ تم سا جہاں میں حسیں نہیں
اس دل کو کیا کروں یہ بہلتا کہیں نہیں

ہاں ہاں کہو زبان سے یا تم نہیں نہیں
ہم کو تمہاری بات کا مطلق یقیں نہیں

چکر ہے رات دن مجھے مانندِ آسماں
بہلے جہاں یہ دل وہ کوئی سرزمیں نہیں

اس در پہ جبہ سا ہو تو پھر کوئی کیوں اٹھے
یا سنگِ آستاں ہی نہیں یا جبیں نہیں

Marfat.com

یہ کیا کہا' معاف کرو تم کہا سنا

دم دے رہا ہوں میں یہ دمِ واپسیں نہیں

کیوں' ذکرِ بے وفائی دشمن پہ یاد ہے
گردن ہلا ہلا کے وہ کہنا "نہیں' نہیں"

جلوت میں یوں ہے وہ کہ تلاشی ہے چشمِ شوق
خلوت میں اس طرح ہے کہ خلوت گزیں نہیں

کہتے ہیں لوگ داغ سے وہ بدگمان ہیں
ایسا تمہاری ذات سے اس کو یقیں نہیں

Marfat.com

○

معشوق کا تو جرم ہو عاشق خراب ہو
کوئی کرے گناہ کسی پر عذاب ہو

تو مجھ پہ شیفتہ ہو مجھے اجتناب ہو
یہ انقلاب ہو تو بڑا انقلاب ہو

دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہے
میرا جواب ہو نہ تمہارا جواب ہو

نکلے جدھر سے وہ یہی چرچا ہوا کیا
اس طرح کا جمال ہو ایسا شباب ہو

Marfat.com

دو بار تو نے ذکر کیا رشکِ حور کا
ناصح خدا کرے تجھے دونا ثواب ہو

مہجور کی دعا کو شبِ قدر چاہیے
یوسف کے دیکھنے کو زلیخا کا خواب ہو

در پردہ تم جلاؤ جلاؤں نہ میں، چہ خوش
میرا بھی نام داغ ہے گر تم حجاب ہو

Marfat.com

○

ایک طوفاں ہے غمِ عشق میں رونا کیا ہے
نہیں معلوم کہ انجام کو ہونا کیا ہے

دیکھ کر سانولی صورت تری یوسف بھی کہے
چٹ پٹا حسن نمک دار سلونا کیا ہے

چار باتیں بھی کبھی آپ نے گھل مل کے نہ کیں
انہی باتوں کا ہے رونا' مجھے رونا کیا ہے

آشنا بحرِ محبت سے نکالیں نہ مجھے
ڈوبنے والے کو دشوار ڈبونا کیا ہے

Marfat.com

کاش مل جائے ترا سایۂ دیوار ہمیں
اوڑھنا کیا ہے، فقیروں کا بچھونا کیا ہے

تم پہ مر جائیں گے اس آس پہ ہم جیتے ہیں
زندگی شرط ہے تو جان کا کھونا کیا ہے

اس کی ٹھوکر سے بھی کم بخت نہ جاگا افسوس
موت ہے داغ سیہ مست کا سونا کیا ہے

Marfat.com

○

آرزو ہے وفا کرے کوئی
جی نہ چاہے تو کیا کرے کوئی

گر مرض ہو دوا کرے کوئی
مرنے والے کا کیا کرے کوئی

کوستے ہیں جلے ہوئے کیا کیا
اپنے حق میں دعا کرے کوئی

ان سے سب اپنی اپنی کہتے ہیں
میرا مطلب ادا کرے کوئی

Marfat.com

تم سراپا ہو صورتِ تصویر
تم سے پھر بات کیا کرے کوئی

جس میں لاکھوں برس کی حوریں ہوں
ایسی جنت کو کیا کرے کوئی

منہ لگاتے ہی داغ اترایا
لطف ہے پھر جفا کرے کوئی

Marfat.com

○

کہا تھا ہم نے جو کچھ راز داں سے
سنا وہ آج دشمن کی زباں سے

یہ ہے امید جسمِ ناتواں سے
کروں میں اڑ کے باتیں آسماں سے

نکالو داغ کو اپنے مکاں سے
چلا آیا یہ دیوانہ کہاں سے

وہی کہتا ہوں میں سنتا ہوں جو کچھ
ملی ہے یوں زباں ان کی زباں سے

Marfat.com

ہدف دل کو کرے گا اک نہ اک دن
یہ تیرا کھیلنا تیر و کماں سے

ہر اک میں عیب نکلیں گے کہاں تک
سبھی اچھے سہی سارے جہاں سے

کہاں اے داغ اب اپنا ٹھکانا
اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے

Marfat.com

○

گلشن میں ہرے ہو کے شجر لائے ثمر بھی
اے بارشِ رحمت کوئی چھینٹا تو ادھر بھی

عاشق ہیں ترے حور و ملک جن و بشر بھی
دیتا ہے خدا حسن تو پڑتی ہے نظر بھی

رکھتا ہی نہیں کوئی، کہاں جا کے رہے دل
مثلِ گلِ بازی یہ اِدھر بھی ہے اُدھر بھی

بت خانے میں کیوں رہنے لگے حضرتِ زاہد
ایسوں کا ٹھکانا نہیں اللہ کے گھر بھی

اے داغ دمِ نزع ہیں وہ منتظر اس کے
کیوں دیر لگا رکھی ہے، جلدی کہیں مر بھی!

Marfat.com

○

اس لیے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے
یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے

تو وہ ہے سب بتِ کافر ترے قربان گئے
جو خدا کو بھی نہ مانیں، وہ تجھے مان گئے

دعویٰ مہر و وفا پر وہ برا مان گئے
الٹے نادم ہوئے، احسان کے احسان گئے

عشق منہ پر مرے لکھا ہے تو کیا اس کا علاج
جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے

Marfat.com

ہم نے آتے ہی یہ محفل میں تماشا دیکھا
غیر کے ہوش اڑے آپ کے اوسان گئے

آزمائش ہی پہ ٹھہرا تھا محبت کا ثبوت
اب تو پہچان گئے جان گئے مان گئے

بندۂ عشق ہو ایسے کہ الٰہی توبہ
تم تو معشوق کو اے داغ خدا جان گئے

Marfat.com

○

نہ خط بھیجتا ہے نہ آتا ہے کوئی
عدم ہو گیا ہے ہمارا وطن بھی

اگر دل ملائے تو مل جائے باہم
زباں سے زباں بھی، دہن سے دہن بھی

تجھے ابروئے یار سیدھا نہ دیکھا
عجب بانکپن ہے ترا بانکپن بھی

وہاں کچھ نہ بولا گیا نامہ بر سے
خدا نے دیے تھے زباں بھی دہن بھی

Marfat.com

نہ مانا برا میرے شکوے کا اس نے
بڑے کام آیا یہ دیوانہ پن بھی

طریقِ محبت میں رہبر ہو اچھا
یہی راہ آسان بھی ہے کٹھن بھی

خدا کی عنایت سے ہے داغ سب کچھ
جو وہ مہرباں ہے تو شاہِ دکن بھی

Marfat.com

○

دل لے ہی چکے ناز سے، شوخی سے ہنسی سے
اب ان کی بلا آنکھ ملاتی ہے کسی سے

مانی ہیں نیازیں یہی مانگی ہیں دعائیں
اللہ بچائے مجھے تیری خفگی سے

گھر پھونک دیئے آتشِ الفت نے ہزاروں
یہ آگ قیامت کی لگی دل کی لگی سے

پہچانو تو کس نقش کفِ پا کی ہے یہ خاک
اکسیر اٹھا لائے ہیں دشمن کی گلی سے

Marfat.com

وہ شامِ شبِ وصل سے برہم ہیں الٰہی
آثارِ قیامت ہیں نمودار ابھی سے

اے داغ کریں وہ ستم ایجاد کہاں تک
کیا ناک میں دم ہے تری ایذا طلبی سے

Marfat.com

ابروئے یار کیوں نہ کھنچے اس مثال سے
اس کے تو ناخنوں میں پڑے ہیں حلال سے

رہتی ہے اطلاع انہیں دل کے حال سے
ملتی ہیں گالیاں مجھے پہلے سوال سے

دل کو بچا رہا ہوں بتوں کے خیال سے
اللہ تو علیم ہے بندے کے حال سے

حجت میں ان حسینوں کو آتا ہے کیا مزا
وعدہ کیا ہے اس نے بڑی قیل وقال سے

Marfat.com

ہوتا ہے خشک دامنِ تر کیا طلسم ہے
طوفانِ گریہ و عرقِ انفعال سے

اے داغ ہے دکن سے بہت دور لکھنو
ملتے امیر احمد و سید جلال سے

Marfat.com

○

وہ دل پہ چھری پھیر گئے ناز و ادا سے
اب کوئی مرے، کوئی جیے، ان کی بلا سے

کیا وجہ بگڑنے کی مری آہِ رسا سے
یہ خوب ہوئی، آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے

وہ کہتے ہیں گھبرا کے مرے دستِ دعا سے
کیا عرش پہ جا پہنچیں گے یہ ہاتھ ذرا سے

کیا خاک لڑیں گی مرے دل سے تری آنکھیں
جو شرم سے جھکتی ہیں وہ چھپتی ہیں حیا سے

Marfat.com

دل میں بھی اسی طرح گرہ پڑ گئی ہو گی
یہ عقدہ کھلا ہم کو ترے بندِ قبا سے

بے تاب ہوں بے ہوش نہیں ہوں جو نہ سمجھوں
دم دیتے ہیں یہ آپ جو دیتے ہیں دلا سے

ناوک ہے نہ برچھی ہے نہ خنجر ہے نہ تلوار
یہ دیدہ و دل ہی ہیں مرے خون کے پیاسے

جب دیکھتے ہیں داغ کو ہوتا ہے یہ ارشاد
معلوم نہیں زندہ ہے یہ کس کی دعا سے

Marfat.com

○

مرضِ عشق کی دوا بھی ہے
مجھ میں دیکھو تو کچھ رہا بھی ہے

کچھ جفا بھی ہے کچھ وفا بھی ہے
دل لگی کا یہی مزا بھی ہے

عاقبت میں بھی دل کو چین نہیں
اس محبت کی انتہا بھی ہے

دیکھ کر دل کو پوچھتے ہیں وہ
اس مکاں میں کوئی رہا بھی ہے

Marfat.com

کچھ ہے بے جا عتاب بھی ان کا
کچھ یونہی سی مری خطا بھی ہے

ہاں ذرا پھر قسم تو کھا لیجئے
آج کل جھوٹ میں مزا بھی ہے

اس کو عاشق بھی لوگ کہتے ہیں
داغ کا نام دوسرا بھی ہے

Marfat.com

○

زاہد کو روزِ حشر پڑی امتحان کی
پیر مغاں نے خلد میں جا کر دکان کی

دم بھر میں پار آہ تھی اک نوجوان کی
پیری کسی طرح نہ چلی آسمان کی

قاصد بھی ان کو دیکھ کے دیوانہ ہو گیا
پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی

تعریفِ غیر سن کے جو میں نے دیا جواب
اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی

Marfat.com

سر کاٹ کر لگاتے ہیں گردن کے ساتھ پھر
کچھ رہ گئی ہے ان کو ہوس امتحان کی

کب تک بنا بنا کے کہوں ماجرائے دل
فرمائشیں ہیں روز نئی داستان کی

کیا پھر بھی دل کے دینے میں اے داغ عذر ہو
گر وہ قسم دلائے تمہیں اپنی جان کی

Marfat.com

○

کب تک کھچے رہو گے کب تک تنی رہے گی
کس کی بنی رہی ہے، کس کی بنی رہے گی

اس کی نگہ سے ہر دم جی پر بنی رہے گی
برچھی میں دل رہے گا دل میں انی رہے گی

مل کر تو ان سے دیکھیں آئندہ جو مقدر
یا دوستی رہے گی یا دشمنی رہے گی

ہر بندۂ خدا پر کب تک ستم رہے گا
یہ تیرے دل میں کافر کب تک ٹھنی رہے گی

Marfat.com

تنگ آ کے دل کے ہاتھوں چاہا تھا ہم نے مرنا
یہ کیا خبر تھی برسوں یوں جاں کنی رہے گی

لوٹیں گی وہ نگاہیں ہر کاروانِ دل کو
جب تک چلے گا رستہ یہ رہزنی رہے گی

اے داغ تیری صورت دیکھیں گے وہ نہ ڈر کر
چھائی ہوئی جو منہ پر یوں مردنی رہے گی

Marfat.com

○

جور کی خو ترے دل سے نہ ستم گار گئی
عمر بھر اپنی وفا سب یونہی بے کار گئی

آتے جاتے مری بالیں پہ قضا ہار گئی
آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی

جس کو کہتے ہیں اثر وہ نہ ملا ہے نہ ملے
کیا گئی آہ فلک کے بھی اگر پار گئی

میرے مرنے کی خبر سن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصہ گیا، روز کی تکرار گئی

Marfat.com

صدمے سہنے کے لیے بھی ہے توانائی شرط
اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی

گالیاں دینے لگے بہرِ عیادت آ کر
دل کی تسکین گئی پرسشِ بیمار گئی

داغِ خورشیدِ قیامت نے قیامت کی ہے
آج کیا جانے کہاں اپنی شبِ تار گئی

Marfat.com

○

جلا تھا دل جب کیا تھا نالہ جلیں گے لب جب دعا کریں گے
جو وہ کیا تھا تو کیا کیا تھا جو یہ کریں گے تو کیا کریں گے

مزا اسی میں ہے دل لگی کا کہ شوخیاں ہوں شرارتیں ہوں
جو آپ ہم سے حیا کریں گے تو چھیڑ کر ہم خفا کریں گے

عجب طرح کا معاملہ ہے وہ سوچتے ہیں یہ بات پہروں
کبھی طمع ہے کہ لیجیے دل کبھی یہ ہے فکر کیا کریں گے

ہزار ہیں رنگ عاشقی کے جوان کو برتے وہ ان کو جانے
تمہیں کو ہم بے وفا کہیں گے تمہیں سے ہم التجا کریں گے

Marfat.com

پیام بر کی مجال کیا تھی جو ان سے کہہ کر جواب لاتا
بہت سنی ہم نے ایسی باتیں بہت سی ایسی سنا کریں گے

ہوئے ہیں وہ خوگرِ جفا ہم' یہ کہتے پھرتے ہیں جا بجا ہم
جو کوئی ہم پر ستم کرے گا' ہم اس کے حق میں دعا کریں گے

کوئی کہے رنج و غم کہاں تک' اٹھائے ظلم و ستم کہاں تک
وہ حضرتِ داغ ہی نہیں اب جو تجھ سے مہر و وفا کریں گے

Marfat.com

○

رہے گا عشق ترا خاک میں ملا کے مجھے
کہ ابتدا میں ہوئے رنج انتہا کے مجھے

دیئے ہیں ہجر میں دکھ درد کس بلا کے مجھے
شبِ فراق نے مارا لٹا لٹا کے مجھے

بغیر موت کے کس طرح کوئی مرتا ہے
یقیں نہ آئے تو وہ دیکھ جائیں آ کے مجھے

بلائے عشق تو دشمن کو بھی نصیب نہ ہو
مرا رقیب بھی رویا گلے لگا کے مجھے

Marfat.com

کہا یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں
اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے

ہر ایک شخص کو حاصل جدا ہے کیفیت
جفا کے لطف تجھے ہیں، مزے وفا کے مجھے

غضب ہے آہ مری داغ نام ہے میرا
تمام شہر جلاؤ گے کیا جلا کے مجھے

Marfat.com

یادگارِ داغ

○

وہ جلوہ تو ایسا ہے کہ دیکھا نہیں جاتا
آنکھوں کو مگر دید کا لپکا نہیں جاتا

کیا خاک کروں ان سے تغافل کی شکایت
یہ حال ہی ایسا ہے کہ دیکھا نہیں جاتا

آغوش میں لوں، پاؤں پڑوں، کھینچ لوں دامن
ہاتھ آئے جو تجھ سا، اسے چھوڑا نہیں جاتا

یہ داغ مٹائے نہیں مٹتا، نہیں مٹتا
یہ دردِ محبت نہیں جاتا، نہیں جاتا

Marfat.com

وہ حال ہے میرا کہ مرے کاتبِ اعمال
لکھتے ہیں، مگر ان سے بھی لکھا نہیں جاتا

وہ کہتے ہیں کیا جور اٹھاؤ گے تم اے داغ
تم سے تو مرا ناز اٹھایا نہیں جاتا

Marfat.com

○

کیا دوں اسے کچھ پاس دکھائی نہیں دیتا
کیوں مجھ کو خدا ساری خدائی نہیں دیتا

جس شخص کو تو درد جدائی نہیں دیتا
ایسا کوئی دنیا میں دکھائی نہیں دیتا

جو معرکۂ عشق میں ہو میرے مقابل
ایسا تو کوئی مجھ کو دکھائی نہیں دیتا

صیاد کو گر رحم بھی آیا تو کروں کیا
یہ شوقِ اسیری تو رہائی نہیں دیتا

Marfat.com

فریاد مری سن کے یہ کہتا ہے وہ کافر
اللہ کے گھر جا نکے دہائی نہیں دیتا

میں پاؤں پر ان کے جو گرا ڈر کے وہ بولے
اندھا ہے ارے تجھ کو دکھائی نہیں دیتا

تم اس سے طلب کرتے ہو اے داغ دل اپنا
جو لے کے کبھی چیز پرائی نہیں دیتا

Marfat.com

○

صبر و قرار و ہوش گئے، دل بھی کھو گیا
جو کچھ مرے نصیب کا ہونا تھا، ہو گیا

دل کو محیطِ عشق سے چاہا نکالنا
ہم کو بھی ساتھ ڈوبنے والا ڈبو گیا

مجھ سے ہوا تمام نہ افسانہ عشق کا
وہ جاگتے رہے، مجھے نیند آئی، سو گیا

کن حسرتوں کا کشتہ ہوں اللہ رے بے کسی
آ کر مرے جنازے پہ دشمن بھی رو گیا

Marfat.com

اے اہلِ بزم اتنی مدد چاہتا ہوں میں
جب وہ خفا ہو مجھ کو چھپا کر کہو گیا

اے داغ عشق آفتِ جاں ہے ذرا سنبھل
دو دن میں کیا سے کیا یہ ترا حال ہو گیا

Marfat.com

○

ہمارا دل ہے جیسا ناصبور ایسا نہیں ہوتا
کوئی نزدیک ایسا ہو کے دور ایسا نہیں ہوتا

پری ہو، حور ہو، یوسف ہو، آخر کیا کہیں تم کو
کسی کو حسن پر اپنے غرور ایسا نہیں ہوتا

حسینوں میں وہ اپنے حسن پر دعوے سے کہتے ہیں
نہیں ہوتا، نہیں ہوتا، ضرور ایسا نہیں ہوتا

کیا تھا ہم نے بھی جرمِ محبت بخشوانے کو
زمانے میں کسی سے کیا قصور ایسا نہیں ہوتا

Marfat.com

تمہیں اے ناصحِ مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

کسی کو اپنا کر رکھئے کسی کا ہو رہے کوئی
کہیں دنیا میں ایسا رشکِ حور ایسا نہیں ہوتا

وہ دل میں داغ سے جلتے بھی ہیں پھر یہ بھی کہتے ہیں
کوئی انسان پیدا دور دور ایسا نہیں ہوتا

Marfat.com

○

میرے بختِ سیہ نے کام کیا
صبحِ محشر کو بھی جو شام کیا

بے گنہ تو نے قتلِ عام کیا
واہ! شاباش! خوب کام کیا

قبر پر اس نے جب خرام کیا
بے نشانی نے میرا نام کیا

حور کے نام سے ہے رشک تمہیں
ہم نے جنت ہی کو سلام کیا

Marfat.com

میرے شکووں میں گزری وصل کی شب
اس نے باتوں میں دن تمام کیا

رات دن تیری پردہ داری نے
تجھ کو رسوائے خاص و عام کیا

حق تعالیٰ کی یہ عنایت ہے
داغ کو خادمِ نظام کیا

Marfat.com

○

سکتہ ہے مجھ کو کوچۂ دل دار دیکھ کر
دیوار بن گیا در و دیوار دیکھ کر

دیکھا نہ اور کچھ رخِ دلدار دیکھ کر
آنکھیں سفید ہو گئیں رخسار دیکھ کر

لگتی ہے آگ جوشِ خریدار دیکھ کر
جلتا ہوں تیری گرمیٔ بازار دیکھ کر

ٹھوکر بھی راہِ عشق میں کھانی ضرور ہے
چلتا نہیں ہوں راہ کو ہموار دیکھ کر

Marfat.com

آئندہ حسنِ یار خدا جانے کیا کرے
دو چار سُن کے مر گئے، دو چار دیکھ کر

افسوس جنسِ دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی
کرنا تھا مول چشمِ خریدار دیکھ کر

معشوق کا اگرچہ ہے شیوہ ستم گری
لیکن برے بھلے کو مرے یار دیکھ کر

احبابِ کوئے یار سے کیا لائیں داغ کو
وہ تو پھسل پڑا در و دیوار دیکھ کر

Marfat.com

○

وہ ہم نہیں تو رہا کون سے حساب میں دل
کہاں سے لائیں جو تھا عالمِ شباب میں دل

پڑا ہے برقِ تجلّی سے اضطراب میں دل
قصور آنکھ کا تھا، آ گیا عذاب میں دل

ہمارے شوقِ شہادت کی یوں کھنچے تصویر
اِدھر جواب میں خنجر، اُدھر جواب میں دل

یکا یک آتے ہی آتے جو رک گئے آنسو
نہ آ گیا ہو کہیں دیدۂ پُر آب میں دل

Marfat.com

کہا مرا دل پر داغ دیکھ کر اس نے
یہ آفتاب ہے دل میں کہ آفتاب میں دل

ہزار وہم بندھے ایک ان کے وعدے سے
عجیب طرح کا ہے آج پیچ و تاب میں دل

وہ بزمِ ناز ہے جانا وہاں سنبھل کر داغ
وگرنہ ہاتھ سے جائے گا اضطراب میں دل

Marfat.com

○

جس وقت آئے ہوش میں کچھ بے خودی سے ہم
کرتے رہے خیال میں باتیں اسی سے ہم

ناچار تم ہو دل سے تو مجبور جی سے ہم
رکھتے ہو تم کسی سے محبت، کسی سے ہم

یوسف کہا جو ان کو تو ناراض ہو گئے
تشبیہ اب نہ دیں گے کسی کو کسی سے ہم

کہتے ہیں آنسوؤں سے بجھائیں گے ہم تجھے
یہ دل لگی بھی کرتے ہیں دل کی لگی سے ہم

Marfat.com

واعظ خطا معاف کہ انسان ہم تو ہیں
بن جائیں گے فرشتہ نہ کچھ آدمی سے ہم

وعدہ کیا ہے اس نے قیامت میں وصل کا
اپنا وصال چاہتے ہیں لو ابھی سے ہم

کم بخت دل نے داغ کیا ہے ہمیں تباہ
عاشق مزاج ہو گئے آخر اسی سے ہم

Marfat.com

○

آدم سے بڑھ کے رتبۂ کرّ و بیاں نہیں
مجبور اس سے ہے کہ زمیں آسماں نہیں

تم شہرتِ جمال سے کس جا کہاں نہیں
میں اضطرابِ دل سے جہاں ہوں وہاں نہیں

دنیا میں آدمی کو مصیبت کہاں نہیں
وہ کون سی زمیں ہے جہاں آسماں نہیں

کس طرح جان دینے کے اقرار سے پھروں
میری زبان ہے یہ تمہاری زبان نہیں

Marfat.com

اے موت تو نے دیر لگائی ہے کس لیے
عاشق کا امتحاں ہے ترا امتحاں نہیں

ایسا خط ان کو راہ میں ملتا ہے روز ایک
جس میں کسی کا نام کسی کا نشاں نہیں

غیروں کا اختراع و تصرف غلط ہے داغ
اردو ہی وہ نہیں جو ہماری زباں نہیں

Marfat.com

○

دوسرے کی جو تم کو تاب نہیں
آئینے میں بھی کیا جواب نہیں

تجھ سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں
اے محبت ترا جواب نہیں

کب تری بات انتخاب نہیں
اس نہیں کا مگر جواب نہیں

ہے طبیعت سے آدمی مجبور
دل لگانا کوئی ثواب نہیں

Marfat.com

روز مرتا ہوں روز جیتا ہوں
زندگی کا کوئی حساب نہیں

آئینہ دیکھ کر کہا اس نے
آ کے جائے یہ وہ شباب نہیں

بات کرنے کا مجھ کو لپکا ہے
بات سننے کی ان کو تاب نہیں

اپنے دامن کو کیوں بچا کے چلے
ایسی مٹی مری خراب نہیں

بزمِ دشمن میں داغ کیوں نہ ہوا
آج وہ خانماں خراب نہیں

Marfat.com

○

دن گزرتے ہیں کس عذاب کے ساتھ
وہ زمانہ گیا شباب کے ساتھ

رہ گئی دل کی آرزو دل میں
موت ہی آ گئی جواب کے ساتھ

غیر اٹھ جائے کاش دنیا سے
سرِ محفل ترے حجاب کے ساتھ

مہر وہ رخ ہے اور ماہ جبیں
چاند نکلا ہے آفتاب کے ساتھ

Marfat.com

پہلے وہ نام اپنا لیتے ہیں
سب حسینوں میں انتخاب کے ساتھ

کیا کہیں ہم، جنابِ داغ کو وہ
یاد کرتے ہیں کس خطاب کے ساتھ

Marfat.com

○

یہ کیا کہا کہ میری بلا بھی نہ آئے گی
کیا تم نہ آؤ گے تو قضا بھی نہ آئے گی

قاصد کا انتظار عبث، یہ یقین ہے
مجھ تک تو اس طرف کی ہوا بھی نہ آئے گی

اے شوخ اگر یہی ہیں تلون مزاجیاں
پوری تجھے تو طرزِ جفا بھی نہ آئے گی

آنکھیں خدا نے دی ہیں مروت کے واسطے
یہ کیا خبر تھی تجھ کو حیا بھی نہ آئے گی

Marfat.com

زاہد سے کہہ دو رنج و مصیبت کی کر دعا
اس کے بغیر یادِ خدا بھی نہ آئے گی

کہنے گئے تھے حال مگر یہ خبر نہ تھی
مطلب کی بات لب پہ ذرا بھی نہ آئے گی

تم جانتے ہو آئے گی پھر یہ شبِ وصال
اے داغ مان جاؤ' کہا بھی' نہ آئے گی!

Marfat.com

○

زمانہ بتوں پر فدا ہو رہا ہے
خدا کی خدائی میں کیا ہو رہا ہے

ستم ہو کے عذرِ جفا ہو رہا ہے
وہ کیا ہو رہا تھا' یہ کیا ہو رہا ہے

دھڑکتا ہے دل' کانپتا ہے کلیجا
ادا اس طرح مدعا ہو رہا ہے

یہ آ کر کہا مجھ سے پیغام بر نے
وہاں دشمنوں کا کہا ہو رہا ہے

Marfat.com

تڑپنے کو میرے نیا کھیل سمجھے
کہا دور ہی سے یہ کیا ہو رہا ہے

تغافل سے اس کے اچٹنے لگا دل
برائی میں میرا بھلا ہو رہا ہے

جگت آشنا داغ ملتا تھا سب سے
مگر اب تو وہ آپ کا ہو رہا ہے

Marfat.com

○

نکالوں کس طرح خارِ تمنا سخت مشکل ہے
وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے

وہ کافر مجھ کو سمجھے باوفا یہ زعم باطل ہے
خدا کا جو نہیں قائل وہ کب بندے کا قائل ہے

بھروسا ہے خدا پر ناخدا سے التجا کیسی
مری کشتی ہی ساحل ہے مری کشتی میں ساحل ہے

مسافر بھی مسافر ناتواں راہیں بھی سخت ایسی
جہاں ہم کھا کے ٹھوکر گر پڑے اپنی وہ منزل ہے

Marfat.com

اٹھایا شوق نے اٹھے بٹھایا ضعف نے بیٹھے
یہی رستے کا رستہ ہے یہی منزل کی منزل ہے

کیا ہے غم نے ایسا ناتواں اے نازنیں دل کو
ترا دستِ تسلی بھی مرے سینے پہ اک سل ہے

نہ گھبرا عقدۂ دشوار سے اے داغ تو ہرگز
قسم مشکل کشا کی یہ کوئی مشکل میں مشکل ہے

Marfat.com

○

وہ مجھ کو دیتے ہیں گالی سلام سے پہلے
سلام کرتی ہے دنیا کلام سے پہلے

اگرچہ تھا وہ برائی سے رشک اس کا ہے
عدو کا نام لیا میرے نام سے پہلے

وہ دفن کر کے مجھے پھر کریں گے حشر بپا
انہیں فراغ تو ہو ایک کام سے پہلے

جو گھونٹ گھونٹ کے رکھا تو دل کو کیا رکھا
مصیبت اتنی نہ تھی، روک تھام سے پہلے

Marfat.com

سنی ہے خوش خبری شب کو ان کے آنے کی
چراغ گھی کے جلاتا ہوں شام سے پہلے

نہیں سنا شہِ محبوب سا کوئی اے داغ
بہت نظام ہوئے اس نظام سے پہلے

Marfat.com

○

افسوس ہے جو چاہیئے آنی نہیں آتی
جا کر یہ دغا باز جوانی نہیں آتی

افسانہ مرا سن کے وہ بولے تو یہ بولے
کچھ اپنی سمجھ میں یہ کہانی نہیں آتی

دل فکر کے دریا میں یہ جب تک نہ ڈبوئے
شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی

اس پردے کی ہم وجہ جو سمجھے تو یہ سمجھے
تم کو ابھی صورت ہی دکھانی نہیں آتی

Marfat.com

یہ سچ ہے مجھے دل کا لگانا نہیں آتا
تلوار تمہیں بھی تو لگانی نہیں آتی

اغیار کو ہے وردِ زباں سورۂ یوسف
غیرت تجھے اے یوسفِ ثانی نہیں آتی

اے داغ ڈرو اس لبِ اعجاز نما سے
کچھ کام وہاں سحر بیانی نہیں آتی

Marfat.com

○

ہاتھ نکلے اپنے دونوں کام کے
دل کو تھاما ان کا دامن تھام کے

رات دن پھرتا ہے کیوں اے چرخ پیر
تیرے دن ہیں راحت و آرام کے

اس نزاکت کا برا ہو بزم سے
اٹھتے ہیں وہ دستِ دشمن تھام کے

ہاتھ سے صیاد کے گر کر چھری
کٹ گئے حلقے ہمارے دام کے

Marfat.com

○

آتے آتے وہ ادھر کو تھم رہے
دم الٰہی اور کوئی دم رہے

کیوں نہ تیری یاد تیرا غم رہے
جب ذرا سے دل میں اک عالم رہے

بے نیازی کی کچھ آخر حد بھی ہے
گردنِ تسلیم کب تک خم رہے

شکر ہو ہر حال میں غم ہو کہ عیش
جس طرح رکھا خدا نے ہم رہے

Marfat.com

اشکِ حسرت ہو کہ ہو اشکِ طرب
آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے

کوستے تھے پیشتر تم داغ کو
اب دعا دیتے ہو تیرا دم رہے

Marfat.com

○

دل رکھ تو دیا ہے نگہِ یار کے آگے
اف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے

میں حسن سے سکتے میں وہ ہے عشق سے حیراں
دیوار کھڑی ہو گئی دیوار کے آگے

گلزار میں نرگس سے نہ تم آنکھ ملانا
بیمار کو لاتے نہیں بیمار کے آگے

میں موسیٰ عمراں، نہ خدا تو بت کافر —
باتیں نہ بنا طالبِ دیدار کے آگے

Marfat.com

ان تک بھی پہنچ جائے گا جو حال ہے میرا
ہر روز یہی ذکر ہے دو چار کے آگے

پہلے یہ دعا مانگ لی اس کو نہ ہو صدمہ
جب درد کہا داغ نے غم خوار کے آگے

Marfat.com

○

مثالِ تار گیسو ہے کمر بھی
نہیں ہے فرق اس میں بال بھر بھی

ستم کرتا ہے جیسا تو ستم گر
کبھی ایسا ہوا ہے پیشتر بھی

مرض پیدا کیے لاکھوں دوا سے
مسیحا ہے ہمارا چارہ گر بھی

نظر میں کس کے ہو تم دل میں کس کے
تمہیں ہے ان دنوں اپنی خبر بھی

مزا اے داغ پایا دل لگی کا
کبھی یہ دکھ سہا تھا عمر بھر بھی

Marfat.com

○

چل دیئے شکل دکھا کر وہ کوئی کیا دیکھے
دیکھنے کا یہ مزا ہے کہ سراپا دیکھے

کیا سریلی ہیں صدائیں تری، کیا جلوہ ہے
سننے والا یہ سنے، دیکھنے والا دیکھے

دیکھنے کے لیے آنکھیں ہوں جب ایسا ہو جمال
حسنِ یوسف کو جو دیکھے تو زلیخا دیکھے

دوست دشمن کو وہ کیا جانیں ابھی کم سن ہیں
ہم سے پوچھے کوئی، بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے

Marfat.com

بات وہ کیجیے جس بات کو سب دل سے سنیں
کام وہ کیجیے جس کام کو دنیا دیکھے

اک جھلک بھی جو دکھاوے تو غنیمت جانو
کیا یہ ممکن ہے کوئی حسبِ تمنا دیکھے

گو حسیں لاکھ ہوں دنیا میں مگر داغ کبھی
دیکھ کر پاؤں ترا منہ نہ کسی کا دیکھے

Marfat.com

○

ازل میں شرح لکھ کر میرے غم کی
بری حالت ہوئی لوح و قلم کی

نہیں ہوتے ہمارے ہاتھ سیدھے
بلائیں لی تھیں زلفِ خم بہ خم کی

کبھی ہوں اس گلی میں نقشِ دیوار
کبھی اس بزم میں تصویر غم کی

یہاں آئے ہیں جانے کے لیے ہم
یہ ہستی پہلی منزل ہے عدم کی

عدو پڑھتے ہیں سیفی حضرتِ داغ
پڑھو اب فاتحہ تم اپنے دم کی

Marfat.com

○

کئی دن سے خوشامد کر رہا ہے آسماں میری
الٰہی دل ہی دل میں گھٹ کے رہ جائے فغاں میری

تم آگے داورِ محشر کے سننا داستاں میری
وہاں کب چوکتا ہوں، پیش چلتی ہے جہاں میری

تمہیں دل دینے والا کون، ہر پھر کر وہی اک میں
یہ شامت اور کس کی آئی ہے، اے مہرباں میری

پکڑتی ہے زمیں میرے قدم کیوں کوئے قاتل میں
الٰہی خیر ہو تربت بنے گی کیا یہاں میری

Marfat.com

بھلا ایذا طلب مجھ سے کہیں پیدا بھی ہوتے ہیں
بجا ہے گر بلائیں لے بلائے آسماں میری

گئے تھے سیر کو گلشن کی، دونوں لٹ کے آئے ہیں
ادا ان کی اڑائی گل نے، بلبل نے فغاں میری

سناؤں کس کو جو کچھ عمر بھر آنکھوں سے دیکھا ہے
کہ طولانی بہت اے داغ ہے یہ داستاں میری

Marfat.com

○

ہائے وہ بانکی ادائیں اس بتِ مے خوار کی
شوخیاں گفتار کی، اٹکھیلیاں رفتار کی

آ گئی تجھ پر طبیعت کافر و دیں دار کی
رشتہ داری ہو گئی تسبیح سے زنار کی

آ ہی جاتی ہے طبیعت لوٹ ہی جاتا ہے دل
کیوں بنا دی ہے خدا نے تیری صورت پیار کی

کیا کروں اے اہلِ جنت کچھ نظر آتا نہیں
میری آنکھوں میں بھری ہے خاک کوئے یار کی

Marfat.com

کیوں نہ جاتی آسماں پر آسماں سے عرش پر
کیا مری آہ رسا بھی آہ تھی بیمار کی

اس زمیں میں اور بھی اے داغ تم لکھو غزل
جب طبیعت راہ دے پھر کیا کمی اشعار کی

Marfat.com

○

اس چوٹ کو پوچھے کوئی اس خستہ جگر سے
اترا جو ترے دل سے، گرا تیری نظر سے

اس طرح گزرتے ہیں تری راہ گزر سے
جو پاؤں کا ہے کام وہ ہم لیتے ہیں سر سے

دو چار بہے اشک تو کیا دیدۂ تر سے
بارش کا مزا یہ ہے کہ جو ٹوٹ کے برسے

کیا ان کی حقیقت ہے کہ تشبیہ انہیں دوں
غنچے کو ترے لب سے، رگِ گل کو کمر سے

Marfat.com

یوسف کی محبت کو زلیخا سے تو پوچھو
گو حضرتِ یعقوب کو تھا عشق پسر سے

دیکھا کہ سوا کس میں ہے نرمی و نزاکت
رخسار ملے آج انہوں نے گلِ تر سے

اے داغ مصیبت ہے حیاتِ ابدی بھی
اس رنج کو پوچھے کوئی الیاس و خضر سے

Marfat.com

○

آگاہ جو ہوتے ہیں مرے زخمِ جگر سے
اب آنکھ چراتے ہیں وہ اپنی بھی نظر سے

کیوں قبرِ عدو بارشِ رحمت کو نہ ترسے
وہ دوزخی ایسا تھا کہ انگارے ہی برسے

اس انجمنِ ناز سے آیا ہوں بہت خوش
اللہ بچائے مجھے اپنی بھی نظر سے

یہ عاشق و معشوق کی رخصت بھی غضب ہے
پروانے گلے مل کے جلے شمعِ سحر سے

Marfat.com

بھولا نہ کبھی قافلۂ ملکِ عدم راہ
جاتا ہے ادھر ہی کو یہ آتا ہے جدھر سے

کعبے سے نکل کر رہے بت دل میں کسی کے
اللہ کے گھر میں گئے اللہ کے گھر سے

جانا کہ جلائے گا رقیبوں سے یہ مل کر
وہ بزم میں جا بیٹھے الگ داغ کے ڈر سے

Marfat.com

○

پرائے واسطے جو اپنی جان کھوتا ہے
وہ جاں نثار ہزاروں میں ایک ہوتا ہے

جگر کے داغ پہ دل زار زار روتا ہے
اسی کو ہوتا ہے غم جس کا کوئی ہوتا ہے

کسے نہیں مرے پائے وقار کا صدمہ
کہ پھوٹ پھوٹ کے ہر آبلہ بھی روتا ہے

مجھے وہ سوزِ دروں ہے جو دیکھتا ہے نبض
تو چارہ ساز کا برسوں علاج ہوتا ہے

Marfat.com

چراغ شام کا ہوتا ہے صبح کو خاموش
تمام رات کا جاگا سحر کو سوتا ہے

کسی کی سعی سے ملتا ہے پھل کسی کو کبھی
کوئی نصیب سے کھاتا ہے، کوئی بوتا ہے

وہ پوچھتے ہیں مرا حال کس تجاہل سے
یہ داغ کون ہے، یہ کس کا ذکر ہوتا ہے

Marfat.com

○

صحت سے ہائے دردِ دلِ زار کیا ہوا
بیمار کو یہ غم ہے وہ آزار کیا ہوا

ہم بیچتے تھے دل کو جس انداز کے لیے
کیا جانیے وہ نازِ خریدار کیا ہوا

وہ دل کہاں وہ قیدِ تعلق کہاں رہی
وہ دام کیا ہوا' وہ گرفتار کیا ہوا

یاروں نے پیشتر تو نہ کی میری روک تھام
اب پوچھتے ہیں تجھ کو مرے یار کیا ہوا

Marfat.com

اچھا ہے اور جلوہ دکھاؤ نہ کوئی دن
پھر یہ کہو گے طالبِ دیدار کیا ہوا

لے جائیں گے مجھے جو فرشتے عذاب کے
رحمت کہے گی لاؤ گنہ گار کیا ہوا

اس کے ہی دم کے ساتھ یہ ناز و نیاز ہے
پھر یہ کہو گے داغِ وفادار کیا ہوا

Marfat.com

○

دعویٰ پیامبر کا ہے دیوانے پن کی بات
اس سے ادا نہ ہوگی ہمارے دہن کی بات

دلکش ہے پر مذاق ہے اس انجمن کی بات
اہلِ سخن سے پوچھیے بزمِ سخن کی بات

شیریں ہے کس قدر مرے شیریں سخن کی بات
اس کے دہن سے چھین لوں اس کے دہن کی بات

پوچھے کوئی سفر میں گہر سے عدن کی بات
غربت میں یاد آتی ہے کیا کیا وطن کی بات

Marfat.com

گویا زبان شمع کی اس وجہ سے نہیں
پروانے سے یہ کرتی ہمیشہ جلن کی بات

تم نے کہا نہیں سرِ محفل برا مجھے
چھپتی چھپائے سے ہے کہیں انجمن کی بات

کہتے ہیں اس کو لازم و ملزوم واقعی
منصور ہی کے ساتھ ہے دار و رسن کی بات

وہ عشق، عشق ہے کہ جو آلِ نبی کا ہے
وہ بات بات ہے کہ جو ہے پنجتن کی بات

Marfat.com

○

آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں
ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں

تم لاکھ مجھ سے پردہ کرو جلوہ گاہ میں
صورت یہ کہہ رہی ہے کہ میں ہوں نگاہ میں

آمیزشِ ثواب ہے میرے گناہ میں
دل بت کدے میں اور قدم خانقاہ میں

سچ ہے یہاں کہاں ہو جو دو بات کا جواب
تم ہو کسی کے دل میں، کسی کی نگاہ میں

Marfat.com

خالی نہیں مزے سے کوئی پارسا و رند
لذت اسے ثواب میں، اس کو گناہ میں

وہ تجھ سے مل کے حشر میں پوری نہ ہو کہیں
تھوڑی سی ہے کمی جو ہمارے گناہ میں

اک دوستی کی، ایک نظر دشمنی کی ہے
تم بھی نگاہ میں ہو، عدو بھی نگاہ میں

حاصل ہیں میری قبر سے بھی سرفرازیاں
رکھتے ہیں پھول چن کے عدو بھی کلاہ میں

Marfat.com

○

رنج پر رنج دیے جاتے ہیں
اپنی کرنی وہ کیے جاتے ہیں

مرگِ عاشق کا تمہیں کیوں غم ہو
جینے والے تو جیے جاتے ہیں

زخم اس تیغ کے ہیں دامن دار
کس سے یہ چاک سیے جاتے ہیں

ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے
خون کے گھونٹ پیے جاتے ہیں

Marfat.com

وہ جواب اس کا ہمیں دیں کہ نہ دیں
ان سے ہم بات کیے جاتے ہیں

داغ سے مل کے یہ پوچھا اس نے
کس لیے آپ جیے جاتے ہیں

Marfat.com

○

طور بے طور ہوئے جاتے ہیں
وہ تو کچھ اور ہوئے جاتے ہیں

یہ عنایت پہ عنایت ہے ستم
لطف بھی جور ہوئے جاتے ہیں

اب تو بیمارِ محبت تیرے
قابلِ غور ہوئے جاتے ہیں

دیر ہے حکم کی، ہم تم پہ فدا
ابھی فی الفور ہوئے جاتے ہیں

Marfat.com

التجا بھی ہے شکایت گویا
وہ خفا اور ہوئے جاتے ہیں

اہلِ کلکتہ سے لائق فائق
اہلِ لاہور ہوئے جاتے ہیں

کچھ خبر بھی ہے محبت میں داغ
کیا ترے طور ہوئے جاتے ہیں

Marfat.com

○

یہ سنتے ہیں ان سے یہاں آنے والے
جہنم میں جائیں وہاں جانے والے

ترس کھا ذرا دل کو ترسانے والے
اِدھر دیکھتا جا اُدھر جانے والے

وہ جب آگ ہوتے ہیں غصے سے مجھ پر
تو بھڑکاتے ہیں اور چمکانے والے

مرا دل، مرے اشک، غصہ تمہارا
نہیں رکتے روکے سے یہ آنے والے

Marfat.com

وہ میرا کہا کس طرح مان جاتے
بہت سے ہیں شیطان بہکانے والے

سلامی ہیں اے داغ اس کے ہی در کے
نہ ہم کعبے والے نہ بت خانے والے

Marfat.com

○

دنیا کا مال اور ہے کس کام کے لیے
کرتا ہے خرچ آدمی آرام کے لیے

ہے سادگی غضب کی، قیامت کا ہے بناؤ
وہ صبح کے لیے ہے، تو یہ شام کے لیے

آنے دے کچھ تو ہوش جہانِ خراب میں
اے بے خودی ہم آئے ہیں کس کام کے لیے

اس بت کا دل ملے گا مرے دل سے کس طرح
وہ کفر کے لیے ہے یہ اسلام کے لیے

Marfat.com

اچھا ہو یا برا ہو انہیں اس سے بحث کیا
احوال پوچھتے ہیں وہ الزام کے لیے

عقبیٰ کی فکر کر کہ یہ غفلت بری ہے داغ
دنیا نہیں ہے راحت و آرام کے لیے

Marfat.com

○

حیاوشرم سے چپ چاپ کیاوہ آ کے چلے
اگر چلے تو مجھے سیدھیاں سنا کے چلے

یہ چال ہے کہ قیامت ہے اے بتِ کافر
خدا کرے کہ یونہی سامنے خدا کے چلے

طریقِ عشق میں سوجھا کسے نشیب و فراز
وہ کیا چلے جو سہارے پہ رہنما کے چلے

نہیں ہے دل کو مرے صرصرِ فنا سے خطر
یہ کشتی ایسی ہے جو سامنے ہوا کے چلے

Marfat.com

بچائیں دل کو کہاں تک ہم ایسے تیروں سے
نگہ نگہ کے چلے ہیں ادا ادا کے چلے

دکھائی دی ہمیں راہِ عدم جو تیرہ و تار
ہم اپنی مشعلِ داغِ جگر جلا کے چلے

وہ رحم کھائیں گے کیا داغ ہوش میں آؤ
تم ان کے آگے برا حال کیوں بنا کے چلے

Marfat.com

○

آپ کی شان ہے کیا شان رسولِ عربیؐ
آپ پر جان ہے قربان رسولِ عربیؐ

کس نے یہ مرتبہ پایا ہے ہوا کس کو عروج
ہوئے اللہ کے مہمان رسولِ عربیؐ

ہے قیامت میں اسے کون بچانے والا
تم ہو امّت کے نگہبان رسولِ عربیؐ

ہے وہی حکمِ خداوند تعالیٰ بے شک
جو ہوا آپ کا فرمان رسولِ عربیؐ

Marfat.com

میں گنہ گار ہوں ایسا کہ دعا کرتے بھی
دل میں ہوتا ہوں پشیمان رسولِ عربیؐ

مجھ کو انجام کی ہے فکر کہ کیا ہونا ہے
گم ہیں اس خوف سے اوسان رسولِ عربیؐ

میں گرفتارِ غم و رنج رہوں گا کب تک
میری مشکل کرو آسان رسولِ عربیؐ

Marfat.com

○

انہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے

ترے ہاتھوں غبارِ کشتگاں سے
زمیں ٹکرا رہی ہے آسماں سے

وہ توڑیں عہد لیکن فکر یہ ہے
خدا نکلے گا کیوں کر درمیاں سے

سگِ لیلیٰ بھی ہے مجنوں کو پیارا
لگاوٹ کر رہا ہوں پاسباں سے

Marfat.com

وہ کوہِ طور تھا موسیٰ کا حصہ
الٰہی میں تجھے دیکھوں کہاں سے

دلِ بے تاب سے ہے ناک میں دم
الٰہی صبر میں لاؤں کہاں سے

ترے در پر جگہ ہے داغ کی گرم
ابھی اٹھ کر گیا ہے وہ یہاں سے

Marfat.com

○

دل میں فرحت جو کبھی آتی ہے
اپنے رونے پہ ہنسی آتی ہے

کیوں صبا کو نہ بناؤں قاصد
ابھی جاتی ہے، ابھی آتی ہے

کیا ہے گنتی مرے ارمانوں کی
فوج کی فوج چلی آتی ہے

یہ سبب کیا ہے جدھر جاتا ہوں
سامنے تیری گلی آتی ہے

Marfat.com

کیا عدم سے ہمیں آنے کی خوشی
موت بھی ساتھ لگی آتی ہے

مجرمِ عشق ہوئے تم اے داغ
اب وہاں سے طلبی آتی ہے

Marfat.com

○

چلے آتے ہیں ایسے بے قرار آئے تو کیا آئے
کہ گھوڑے پر ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے

کسی نے مڑ کے کب دیکھا چلے دے کر مجھے مٹی
گئے تو کیا گئے پھر سوگوار آئے تو کیا آئے

بہت تکلیف پائی ہے، بہت صدمے اٹھائے ہیں
طبیعت اب کہیں بے اختیار آئے تو کیا آئے

ہماری بات کیا سمجھے گا تو اے ناصحِ ناداں
سمجھ میں تیری اے ناکردہ کار آئے تو کیا آئے

Marfat.com

سوالِ عشق کرنا تھا کہ عاشق کو مزا آتا
فرشتے پوچھنے زیرِ مزار آئے تو کیا آئے

نہیں اٹھتیں نگاہیں شرم سے کیا تیر مارو گے
تمہارے ہاتھ اب دل کا شکار آئے تو کیا آئے

تمہاری بزم میں دیکھا نہ ہم نے داغ سا کوئی
جو سو آئے تو کیا آئے، ہزار آئے تو کیا آئے

Marfat.com

○

عاشقی میں یہ بری بات ہوا کرتی ہے
رنج سے ترکِ ملاقات ہوا کرتی ہے

آئینہ رکھ کے یہی بات ہوا کرتی ہے
آمنے سامنے دن رات ہوا کرتی ہے

خاکساروں کو بھی آرام نہیں زیرِ فلک
کہ زمیں موردِ آفات ہوا کرتی ہے

داغ صاحب سے کبھی گرم تھی صحبت دن رات
اب تو برسوں میں ملاقات ہوا کرتی ہے

Marfat.com

○

وہ سنتے ہیں جو دل سے کان رکھ کر داستاں میری
مزے لیتی ہے میرے نطق کی کیا کیا زباں میری

غنیمت ہے گرفتاری میں تھوڑی سی بھی آزادی
کہ پھر کر دیکھتی مجھ کو نہیں عمرِ رواں میری

نظر اپنی چرا لے مجھ کو روتا دیکھ کر ورنہ
پھرے گی تیری آنکھوں میں یہ چشمِ خونفشاں میری

لحاظ و پاس کیسا گفتگو جب دوبدو ٹھہری
نہ رکتی ہے زباں ان کی، نہ تھمتی ہے زباں میری

Marfat.com

یہ قسمت ہے کہ ہو شہرت کسی کی، کوئی رسوا ہو
جہاں مذکور ہے ان کا، وہیں ہے داستاں میری

سلیقہ بات کا جب تجھ کو اے پیغام بر آئے
ترے دل میں ہو دل میرا، زباں میں ہو زباں میری

سناؤں کس کو جو کچھ عمر بھر آنکھوں سے دیکھا ہے
کہ طولانی بہت ہے داغ ہاں یہ داستاں میری

Marfat.com

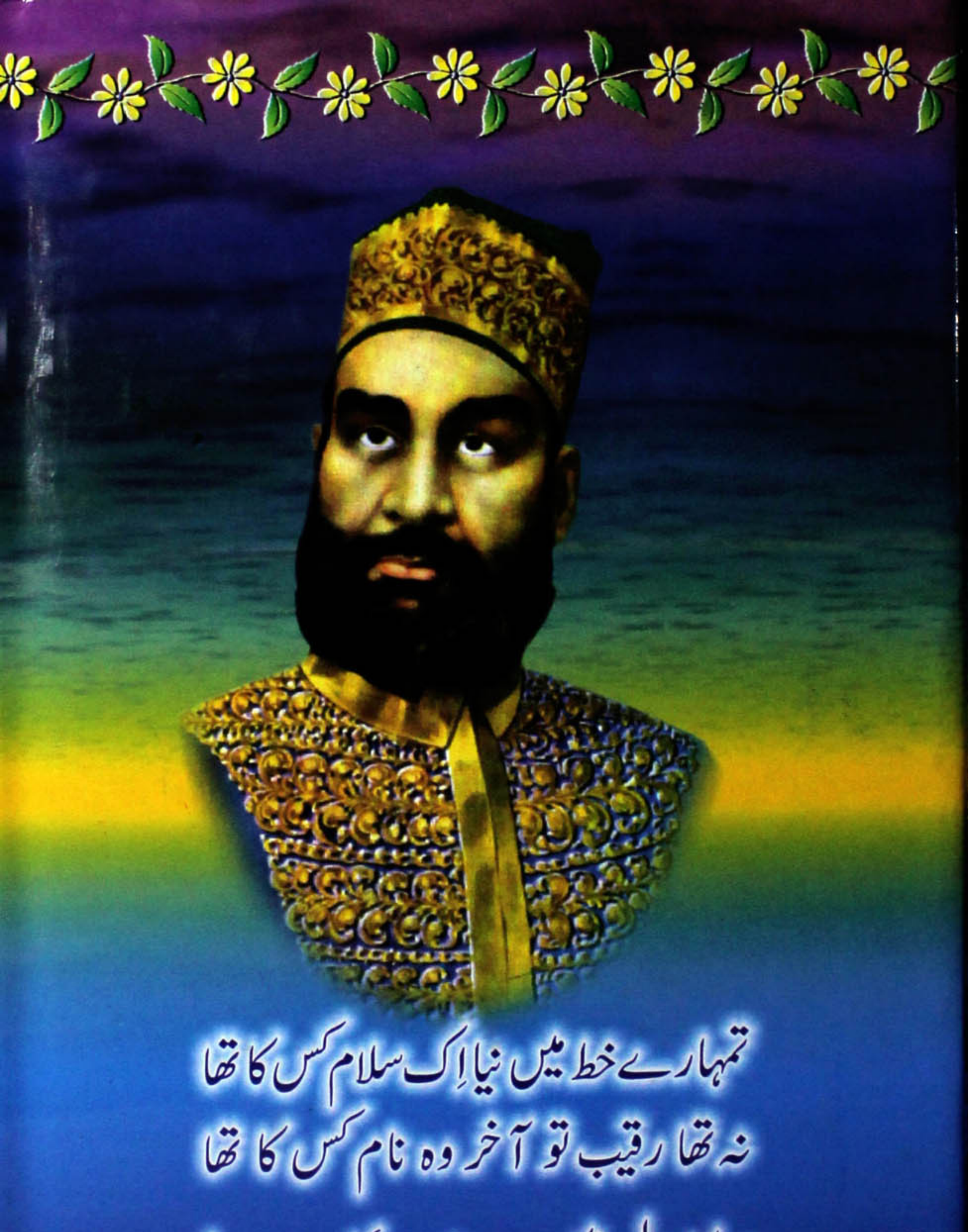

تمہارے خط میں نیا اِک سلام کس کا تھا
نہ تھا رقیب تو آخر وہ نام کس کا تھا

رہا نہ دل میں وہ بے درد، اور درد رہا
مقیم کون ہوا ہے، مقام کس کا تھا